

ات سودا۔ فصاحت و معنویات و دواوین و غیرہ اور ام مرزا  
رفیع السودا۔  
دیوان واسطی۔ مصنف سید مولوی فضل رسول صاحب ہار  
دیوان عاشق۔ مصنف سید کنہیا لال صاحب تخلص شوق  
شوکت عرب۔ مصنف مفتی غلام محمد خان بخیر۔

نور محمد سید تالیف علم طب الدین صاحب دہلوی۔  
تذکرہ شعرا۔ سبوح اشرف شکار۔  
دیوان سحر اسرار۔ حقیقت مصنفہ حضرت صل علی احمد  
صاحب دروغت فاسم المرسلین۔  
منظومات حشمت۔

## کلیات و دواوین فارسی

دیوان حافظ محشی۔ مشہور دیوان حافظ شیرازی کا بحر  
ایضا محشی۔ مطبوعہ جدید بہت خوش طبع ہوا ہے۔  
کلیات حزمین۔ ایک مجموعہ غرائب و رذائل کا ترجمہ طبع سچا بہر  
شیخ محمد علی حزمین کہ جنکی نازک خیالی مقبول خواص جو یہ ضخیم  
نہایت ترتیب کا صاحب کمال تھا اور مصنفات استغناء و دشمنی  
میں شہرہ آفاق نہایت جدوجہد سے یہ کلیات ہم پہنچا اس  
مجموعہ میں کتب ذیل شامل ہیں۔ سوانح عمری حضرت  
مصنف۔ سوانح سلاطین قصائد غنیۃ المکارم۔ دیوان  
و منظومات صفیر دل و چین و شکن و منظومات خرابات قمرنگ  
تذکرہ العاشقین وغیرہ۔  
کلیات میرزا بیدل۔ اس کلیات میں چار کتابیں ہیں۔  
نکات بیدل، رقعات بیدل، دیوان بیدل، عناصر بیدل  
اگرچہ اوکی تالیفات لانا تھا میں مگر لب لباب کلیات کو بھی  
چار حصے میں  
دیوان بیدل۔ اسکے حاشیہ پر نکات بیدل پر اصل نسخہ  
قلم بہت عمدہ ہم پہنچا تھا واسطے ملا سطر شائقین کے طبع ہوا  
ات سعدی شیرازی۔ جاوی رسائل فہرست ذیل۔  
اجہ کلیات۔ کہیں گلستان بوستان قصائد عروسہ۔  
امد فارسیہ حرانی ترجمات عجیبات بدائع خواجیم عربیات  
م۔ صاحبہ ترجمہ رات قطعات رباعیات منظویات۔  
طعات متقابلات یہ کلیات خاتمہ۔  
یات سعدی۔ مطبوعہ جدید۔  
ان مخفی۔ تصنیف مخفی رشتی۔ یہ استاد اہل زبان  
داشت نام مقام کا جو ولایت فارس میں جو واقعات اور  
مزید انسابیکم لکھی ہیں غلطی نہ کروں تو ظاہر ہے۔  
ان خواجہ حسین الدین حشتی۔ ایک نامیاب جامعہ ہے  
مغنیہ جو بعض عنایت ایرازی سوا اس مطبوعہ کوئی تیرا کچھ نہیں  
وان حضرت غوث الاعظم۔ شیخ محمد الدین کیلانی مشہور پیر  
بات نظم غالب فارسی۔ فالہجرات مرزا ابوالشہ خان بہادر  
بوی کا کلیات نظم جو ہنگام حیات مرزا صاحب ہی وضع ہے  
مصنف طبع ہوا تھا لب یاد دوم قدر دانان کی خواہش سے

جو عظم۔ دیوان مرزا گل محمد خان ناطق مکرانی اور اوسکی ساتھی  
منشی جو اہر سنگ جو تخلص کا کلام فارسی شامل ہے جو نہ منشی  
صاحب موصوفت اپنی گوشا کرد مرزا صاحب خیال کرتے ہیں  
اسلیو انکا اوشاد کا کلام شامل ہو کر چھا۔  
کلیات صاحب کابل از نتائج طبع نثر احمد علی صاحب تبریزی  
شاعر شعرا سے ہے۔  
دیوان کشفی۔ مولوی سلیمت اللہ مفسور کا پوری کے  
تصنیف سے ہے۔ ہر ایک شعر میں ایک لطف دریشانہ  
پایا جاتا ہے۔  
دیوان بلالی۔ مشہور استاد اہل زبان ہے مطبوعہ نظامی  
خیال بخودی۔ نہایت عمدہ مذاق کی کتاب تصنیفات منشی  
سیتل سنگ صاحب مرحوم بنارسی جو تخلص یادگار سے  
کلیات امیر خسرو دہلوی مجموعہ چار دیوان۔ دیوان محمد البصر  
جو کلام معوسر میں فرمایا۔ دیوان وسط الحیوة کلام جوانی  
دیوان عزت الکمال جو کمال عمر کے چالیس برس میں فرمایا  
دیوان بقیہ بقیہ جو کہیری میں تصنیف فرمایا۔  
تقدیم یارسی۔ مجموعہ منتقحات کلام شعرا و انامی مولفہ مولوی  
عبد القہور خان صاحب بہادر نظامی بہ نسخ۔  
کلیات ذیلی نیشاپوری مع شرح طبع ہوئے۔  
تذکرہ حسینی۔ مولفہ میر حسین دوست۔ بجلی اول ساقب بقا  
امیر المومنین علی علیہ السلام سوانح کی سچر بہت سوا ولیا کرام  
اور اہل اللہ عظام کا تذکرہ ہے۔  
گلشن بھار۔ نواب محمد مصطفیٰ خان صاحب بہادر شفیقہ دہلوی  
کے تالیفات سے تذکرہ شعرا جو مقدم میں کا ہے۔  
قصائد بیرون۔ مصنفہ منشی تھن لال صاحب بھیت  
دیوان ہوزون میں نتائج خیالات عالیجناب راجد امیران  
مفسور محمد علی حزمین مشہور دیوان ہے۔  
دیوان صاحب۔ مشہور دیوان ہے۔  
دیوان ناصر علی۔ غشی و شاعر یادگار زمانہ ساخرین ہے۔  
دیوان منشی۔ مصنف ملا محمد طاہر تخلص رفیع۔  
ان صاحب مدح لغام عمدہ عمدہ تعالیم فارسی و اردو میں

## اخلاق و موعظت و خصوصاً کتابیں فارسی

امان نثر۔ شیخ سعدی شیرازی۔  
ایضا۔ کاغذ رنگین و عمدہ۔  
غیا۔ متوسط قلم۔  
غیا۔ بہر قلم و ادب و خوش خط  
غیا جو ب قلم۔ کاغذ سفید و لاتی عمدہ۔

ایضا انصاف۔ کاغذ چالی۔  
فرہنگ گلستان۔ تصنیف مولوی عبد اللہ سعدی۔  
محکمات ان مترجم۔ ترجمہ لغت بلطف ہوا ہے۔  
شرح گلستان۔ مصنفہ مولوی محمد ارم بلستانی  
اخلاق محسنی نثر۔ تصنیف ملا حسین داعظ



عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا	عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا
گرہوں کے سہرے سو مزین ہو سرمانا	سوئی لگا لگانا کسی تہمت سے نہ مانا
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا	عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا
اراشیوں کو تخت کا کوسو نہیں ہوتا تھا	سرسبز کہیں سحر و کہیں لالہ حیرا
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا	عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا
راوشن وہ کنوئیں میں چوکا فوری تھی	پروانہ صفت شمع غلام و نہی ہوشی
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا	عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا
باوقت کو جھاڑو نہیں نرم دکی ہو چکی	باقی نہ رہی کوئی مکلف ذری رتے
عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا	عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا  
 عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلا





نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے  
 نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے  
 نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے  
 نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے

دو نیم روز اگر کسی سے چہ چاویگا	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
اسید کل نہی کہ تیرے پتہ آج لاویگا	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
تو دل کو کل مرے اسے نہین آؤ سے گی	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
وہ سنگدل ہے تیرے پتہ آج لاویگا	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
ہوئی ہے اس سے تیرے پتہ آج لاویگا	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
چسکے اس کی کوئی چشم نہین آؤ سے گی	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
چسکے اس کی کوئی چشم نہین آؤ سے گی	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
شب وعدہ پیری لقا کی ہے	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
مینہ مین تاخیر بس ہو کی ہے	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
مہربانی سے کچھ خدا کی ہے	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
سست بے ہے ترکس فغان	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
سرخ رہتے ہیں لعل لب بے پان	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
نہین پروا اسے خدا کی ہے	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
تجگو شیریں تھی کو کین شیریں	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے
لیکے بوسہ سے ہو دہن شیریں	نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے

چو کے عاشق ہم ابھی صورت  
 نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے  
 نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے  
 نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے

نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے  
 نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے  
 نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے  
 نہین آؤ کو زبان کا جو کچھ کہتا ہے



۹۱

وہ شکر کی تہنیتی کہانی ہے تو اسے پاس  
 بلا کر رکھ لیا کیونکہ کسی سے پاس  
 اب اس کی سیر کوئی کیسے پاس  
 وہ کاغذ اس کی بہ زلف دراز سے پاس  
 ہزاروں کی شوق باندھواری کو  
 آج دروازے سے وہ پری مثال  
 غم زندہ ماضی تو پھر کیا کیا  
 جیسے کہ گم ہو گیا ہیں کر کے استقبال  
 دلوں ان شہرہ

شوق میں سیکڑیوں میں بین باہم کرین	سخت باد و لعاش زمین پرست پرست
زوق اس کے شناسی بخدا تانا ہے	
جہاں جادو پڑھ سیدھی دم خیر ہر چند	رگ گردن سیریل اور دش صفت ہو سہند
مولوی نے تہمت دی نام سے انچیز پید	پچامی ار باب و فاجرہ عشقش زوہند
سر بادست گرا زمین راہ قدم باز گئے	
جنون شہینے امیر کی کام بار مولی	ٹہری جو جشت دل گہر شہ سار مولی
غرض یاست مجنون ہے اب ہمارے لیے	ویر عشق کے ہمنے مکان اجارے لیے
یہ جو کہوں سر پہ اوٹھائے فقط تھماے لیے	
سوال حق سے کرو گامین اس کو پاؤ کا	کہ ہے وہ قاضی حاجات اکے مانو کا
ہے آزمودہ نہیں اب میں آزمائو کا	نیال اس کو جو تھا لب سے لب ملاؤ کا
تو خواہ میں کئی دیر سے تو سینے بار مولی	
بہتر سمجھ کے اوس پاچے بہت زک لوگ	پری سمجھتے ہیں زوہند اس کو ہنسی لوگ
ہو رہے ہیں قائل شہرنگ اس کو ہنسی لوگ	کہیں ہیں دیکھ کے اوس خیر دے چلی لوگ
ملاس دیکھو کہ چوہا مینہ یہ تار سے لیے	

وہ شکر کی تہنیتی کہانی ہے تو اسے پاس  
 بلا کر رکھ لیا کیونکہ کسی سے پاس  
 اب اس کی سیر کوئی کیسے پاس  
 وہ کاغذ اس کی بہ زلف دراز سے پاس  
 ہزاروں کی شوق باندھواری کو  
 آج دروازے سے وہ پری مثال  
 غم زندہ ماضی تو پھر کیا کیا  
 جیسے کہ گم ہو گیا ہیں کر کے استقبال  
 دلوں ان شہرہ  
 ہزاروں کی شوق باندھواری کو  
 آج دروازے سے وہ پری مثال  
 غم زندہ ماضی تو پھر کیا کیا  
 جیسے کہ گم ہو گیا ہیں کر کے استقبال  
 دلوں ان شہرہ

خدا کو اسے عارفوں کی بارگاہ  
 کہ ہے وہ قاضی حاجات اکے مانو کا  
 نیال اس کو جو تھا لب سے لب ملاؤ کا  
 تو خواہ میں کئی دیر سے تو سینے بار مولی  
 بہتر سمجھ کے اوس پاچے بہت زک لوگ  
 ہو رہے ہیں قائل شہرنگ اس کو ہنسی لوگ  
 ملاس دیکھو کہ چوہا مینہ یہ تار سے لیے



جلتے ہیں علم ہوں سمجھ سان میں  
 سترای قدم ہوں نخل ماتم  
 ہر شام ہے مجھ کو شام کی فوج  
 ہر رات ہے مجھ کو قتل کی رات  
 سوال ہوا مجھے محترم  
 شوق اپنا ہر نطفہ لکھا علق  
 دہنی ہوئی دل کی بقیہ اسے  
 نشتر ہو چیمے مرے جگر پر  
 دل کو لیا تمام تمام میں نے  
 سوپا ماسا جگر پر اپنے رکت  
 سینہ کو ہوا سہر حاصل  
 حیرانی ہوں یہ تم نے کیا لکھا ہے  
 اندری متاری بد گمانی  
 تو بھی نہیں کہہ متاری بہا نہیں  
 کس سے کہیں آہ حالِ فوس

سوز و غم سے ہون بجان میں  
 رگ رگ میں ہو اپنے دغل ماتم  
 ہر صبح فراغت چشم کی سوچ  
 ہر روز بین کر بلا کے آفاست  
 سپہ نعرہ پاسے دوست ہر دم  
 مشکین کو جو تم نے خاک لکھا تھا  
 یا و اوس سے پڑی مجھے تمہاری  
 چاہتا ہوں وہ حروف ناکسہ  
 رہ رہ کے پڑتا مدام میں نے  
 پیر وید ہا تر پر اپنے رکھتا  
 آنکھوں کو مرے تہا نوز حاصل  
 سیدہ کو جو بے وفا لکھا ہے  
 کیا اپنی سی میری چاہ جانی  
 ہم ہجر بین جی کو یوں گنو این  
 مطلق نہیں و ان خیالی ہوس

جلتے ہیں علم ہوں شمع سان میں  
 سرتا یقدم ہوں شعل ماتم  
 ہر شام ہے بجکوشام کی فوج  
 ہر رات ہے بجکوشام کی رات  
 سوال ہو اب مجھے محترم  
 شوق اپنا ہر نطفہ لکھا تھا  
 دہنی ہوئی دل کی بقبہ اس  
 نشتر ہو چپے مرے جگر پر  
 دل کو لیا تہا م تہا م میں نے  
 سپا ہا سا جگر پر اپنے رکھتا  
 سینہ کو ہوا سہر حاصل  
 حیران ہوں یہ تم نے کیا لکھا ہے  
 اندری متاری بد گمانی  
 تو بھی نہیں کچھ تمہاری بہانہ  
 کس سے کہیں آہ حال افسوس

51

عالمی جہتوں میں اس کی عظمت کی طرف اشارہ ہے۔

ولیل انقاسیہ ہے ہم نیمی فرشتہ ہو گئی  
اگر فاسق ہو لیتے بہت رو کیا ہو

سہ وقہر اشتیاق کیشان  
 اندر کے تجھے سلامت  
 گنگا جمن میں تاسے پانی  
 تازیت نو تہین کوئی غم  
 اپنی ہے یہی دعا خدا سے  
 مطلوب تمہاری عافیت ہے  
 جسدن سے اودھر کو غم سد مارے  
 انجم ہے جوشب شمار غم ہے  
 جی کلا ہے تن سے جاوے ہمارے  
 اکبار نصیب سو گیا کیا  
 اکبار سفر کی تم نے ٹھانی  
 یاشب مجھے صبح دکشا تھی  
 شیرازہ خاطر پریشا ن  
 باغیش ہشاط تا قیامت  
 واغرم ہے تم کو شاو مانے  
 غم کھانے کو ایک ہم ہیں کہا کم  
 تم خوش رہو ہم سو سے بلا سے  
 یان خیر نہیں تو خیریت ہے  
 راتو نہیں گنا کیا ہوں تارے  
 دن کو مجھے کمار و بار غم ہے  
 رہ رہو یہی دلین آؤ ہے مارے  
 کیا تھا اور آہ ہو گیا کیا  
 کی خلق پہ میرے تیغ رانے  
 یار و ندرے سے بے شکست ہاتھ

۱  
 کہ جسے کہیں تھوڑا حال ایسا  
 زخمی ہو او میں ان ایسا  
 تم بھیجے ہیں جس میں  
 دیکھا ہے کہ جس میں  
 باز آئے ہیں ہم ایسی زندگی  
 جی سبھی خدا کا حال ایسا  
 خدا دیکھو اس کے حضور  
 سبھی تم سے ہی سوال ایسا  
 دیکھو ان شہید

[illegible]

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

تجسیر اسی میں ہر اپنی جہتی ہے روشن شمع کی  
لوگوں کو چمکے اور زریں سوز ان شمع کی  
ماقم پر وہ انہیں آواز شیعہ ان شمع کی  
محل ہے وہ شیعہ بنشتاق گشت شمع کی  
زندگانی شمع کی ہوتی ہے دشمن شمع کی  
وضع تیری ہی نظر آئی یہ شمع کی  
جاوہر روشن ہے نعل بوتن شمع کی  
دوست ہو دشمن تو دشمن جاوہر شمع کی  
وہ بے بیچے تری مخلص ہیں گروں شمع کی  
زیرم تہن بیچے قندیل تہن شمع کی  
کسے روشن وزیرین بالائے شمع کی  
خط کو جہتی ہے باوجود شمع کی

اسی وقت میں شیخ عثمان نے میری دعا مانگ کر  
 کہا کہ اس وقت واسطی کی دعا مانگ کر  
 قیامت تک ہم واسطی کی دعا مانگ کر  
 اس وقت میں شیخ عثمان نے میری دعا مانگ کر  
 کہا کہ اس وقت واسطی کی دعا مانگ کر  
 قیامت تک ہم واسطی کی دعا مانگ کر

۸۷

[illegible]

۲۲۵

۲۲۰  
 اوستی موہومو ہی اس ہر وہ اب حال ہے  
 وہ گرفتار قفس میں نہیں کہہ لو گلہ رنگ  
 آفتاب خیر برکالی گٹاسی چپا گئی  
 درو کم دروی سو نالان ہے دل جی مرا  
 طیش میں آکر بیو کا کیلے بنتا ہے تو  
 دور عالم میں مقدم کیوں نہیں منگو ہم  
 ۲۲۱  
 اسی شہید می یار بن صیابہت تھکا ہے  
 اوس سنگدل سے رحم کسی پر نہو کے  
 خان غیور ملی یاد سے دم بہر نہو کے  
 بھلوہ سو یار کو ہے زمین شک آسمان  
 حیرت ہی کیونکر اوس کی کیا نامہ بر کو قتل  
 ۲۲۲  
 اسی شہید می یار بن صیابہت تھکا ہے  
 اوستی موہومو ہی اس ہر وہ اب حال ہے  
 وہ گرفتار قفس میں نہیں کہہ لو گلہ رنگ  
 آفتاب خیر برکالی گٹاسی چپا گئی  
 درو کم دروی سو نالان ہے دل جی مرا  
 طیش میں آکر بیو کا کیلے بنتا ہے تو  
 دور عالم میں مقدم کیوں نہیں منگو ہم



جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

عیش عالم میں نہیں رہو بچو خوش نہیں  
 جھک کر روزِ شتر تک نا دم رہے گا کوہِ طور  
 اس میں رہ جا تا ہی پر وہ سیکڑوں ہر شا کا  
 جیسے ہوتا ہی بدھ درکار تیر انداز کو  
 نالہ کب مثل جبریں تھا وہیں ہو کے  
 تازگی زخموں کی یاں گلخندہ و آن بھتیجا  
 قتل کر دشمن کو عاشق کی سمجھت ہو گیا  
 دلوں کو صیقل کر کہ اس تہیہ ہو بہتر نہیں

غم کہاں پٹھا ہو مجھ کو مہم جہان درکار ہے  
 سنگ و شعلہ کو بہرستان درکار ہے  
 اور سو کو چرمین رفوگر کی دکان درکار ہے  
 نالہ کرتے وقت مجھ کو ہستان درکار ہے  
 حال دل کہنے کو دلیر سے زبان درکار ہے  
 مشک مجھ کو اور اور سو کو زعفران درکار ہے  
 گر تجھے تلوار ہی کا امتحان درکار ہے  
 اپنی پوسٹ کے لیے گراؤ خان درکار ہے

نخل ماتم کی نہیں پر و اہماری قبر کو  
 بی نشا تو کا شہر مسکد کیا نشاں درکار ہے

شامِ علی بن رشک گل کی بنو زہر نہیں گئی  
 نہ عشق نہ کافری نہ شوق غم نہ گانی نہ ہی کا  
 بلا کو اسی خبر کہنے کہیں کو مشرق کی شام  
 کر جو وہ گویا بدیں میں کشتہ زہر ملک ہو کر  
 تیر نہیں مجھ کو قیس کیسے پا کے حال ہو اور گواہی

ابھی ہا نامِ غم اور غمِ نیم چو نہیں گئی ہے  
 گماں آنے کو تو کوا رہی کا سو ویر و نہیں گئی ہے  
 بنو زکا تو نہیں دس کی گیند کو نہیں گئی ہے  
 براہیں کیانو میں لکھن و نا تو نہیں گئی ہے  
 بلکہ کتب سے زہر لیا کہنا جو نہیں گئی ہے

جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ  
 جس کا نام ہے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

[illegible]

<p>             گیت ہون دم بہرین بوی و کیر              ہر نگہ میں سو تنافل ہوں نہان              سایہ کو افتادگی غیر کجست ہے              لاشہ مجنون کے گرد آکر غزال              نذر اون نگہوں کے دل بریان ہوا              نسخہ صحت مرزا کتاب ہے صا و              دامن قاتل کو دوڑاتا ہوں مہتمم              عشق نے یون عقل کو گہرا لیا              رکمیں کس کس ریش پر مہم مگر              گرم رفتار ہی سے میرے ہی تعین              میری گردش کا اثر ہے آسمان              عاشقوں کا دین و ایمان نیک و آہ              ہفت و پنج آگ گل شد وہ ہے              کر کے تو یہ پانی بن مانگے شراب              کوہ پر الماس کی ہے راہ عشق           </p>	<p>             کہ جدا ہوں تیرا سائہ خمار سے              ساوگی نازان ہے اس عیار سے              میرے ویران خانہ کی دیوار سے              سرنگون ٹٹھے تھے ماتم دار سے              کیا چھپاتا میں گزک میخوار سے              گلہ خون کی زکس بیمار سے              شوق ہے کیا زخم دامن دار سے              مست چٹے جسطح ہشیا ر سے              سینہ رگڑ میں شخہ زنگار سے              دشت میں شعلے اونہیں ہر فار سے              ہونو دوارہ پر کار سے              ہین وہ فارغ سجم و زنا سے              میرے دل کی تشین گلزار سے              ہر دم مقبول استغفار سے              تجھ کو ملنا سینہ افکار سے           </p>
---	--

جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ یہ شعر  
 میرا ہے اور میں نے کہا ہے کہ یہ شعر  
 میرا ہے اور میں نے کہا ہے کہ یہ شعر  
 میرا ہے اور میں نے کہا ہے کہ یہ شعر

ایک سطرانی کیا گیا ہے  
 نسبت انہی سے دیوار سے  
 دماغ خون نادان سے دھواں سے  
 حیات کی سترھی لب سو فار سے  
 زلف کو چھپا کر در انبار سے

۳۰ دیوان تھیں  
 بن تیرا کتب میں بیان و فہار  
 ہر نگہ میں تیرا گل و شہار  
 دوزخ ہے تجھ کو تیرا اشار

۲۱۵  
 ۱۲  
 جس میں تیرا فائدہ و نثار سے  
 لطف تو ہوتا ہے تو تیرا اشار سے  
 دیکھ کر ان کی آنکھوں میں تیرا اشار سے  
 دیکھ کر ان کی آنکھوں میں تیرا اشار سے  
 دیکھ کر ان کی آنکھوں میں تیرا اشار سے

[illegible]



کتاب افکار و خورشید نہیں انجم کو  
 اور غافل ہو جو حسن کے ہمارا احوال  
 روشنی کو ترسے جان سوختہ کاشہ ہو  
 اپنے کشور میں نہیں پیر میں تاج و خراج  
 اصیقا طاجین تمبیہ نہی کیا قتل کرتا  
 پہلے تہیہ تیار کہ پرہیز سے نکال  
 دیکھ کر سرو کی مسورت وہ کبر غریب  
 حق نے یہ حسن دیا ہو کہ جہان ہو کا  
 شمع فانوس نے کہا تمہیں مجھ سے قریب  
 شمع مردہ کو جو مجھ سے نکلتے دیکھا  
 ایک دروہ روز مرہ گریہ رہی ہے سید اب  
 عیش کو ہنسی کے بنے پھر حشر کو جو اب  
 نالہ کیونکہ جو جسم کہ میں انکھوں کا لہو

شیر گم وقت ترا ساری حیرانوں سے  
 اؤ نکو نیندا گئی عشاق کے ہنائوں سے  
 مسلمانیں انہیں شب تیرہ مایا بانوں سے  
 بان بگر اٹھ مانتوں کو گریبانوں سے  
 جمع خاطر نہیں سماں پریشانوں سے  
 پر وہ مستخیر ہو اگر تجھے حیرانوں سے  
 اس گنگار کو کیوں مانتہ کھوٹاؤں سے  
 اہمیت نہیں میں اس میں کیا کو مسلمانوں سے  
 اٹھ گئی زہم مگر سوختہ پروانوں سے  
 بوی بدائی مجھے عیش کے سامانوں سے  
 شہر کے سیر کو حبیب اگئی ویرانوں سے  
 گر ہو اعمال کی پیش تر دیوانوں سے  
 اوسے بار نہیں جو بار سناکانوں سے

تیرے خرقہ نے چھپایا ہے شہیدِ محی کے  
یار بے عیب کو پردہ نہیں عریانوں سے

۲۱۰  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

میں نے کہا کہ اگر اسے پھر سے  
دیکھوں تو میں اس کو بڑا برا  
سمجھتا ہوں۔

[illegible][illegible]

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

عاشق اوس پرده نشین کی ہر مقرر جانید  
 رہتی ہر آنکھوں پر تھیں برابریاں  
 تیرے ہم سایہ کے گھر رہتی ہر آنکھ پر  
 جہاں رہی بلو کے شب تھی شجر جانید  
 ورنہ چشم سے نہایت تھی کہی تر جانید  
 پاس پر ویکڑ چڑھتی تھی ہر دن خواب  
 دل مرا تیرے تصور سے ہے وہ قصر  
 گاہ کوٹھوڑی چڑھتا تو گاہ کلا ماہ حسن  
 کرتے ہیں کیا کیا حکمت خوب رہی زخم ہر  
 دامن پاکان کو عجب پیاسے نہوا لود

۲۰۶  
 جیستائی ہے مجھے بے روی ولیر جانیدی  
 یاد آتی ہے تھیں میری وہ غزل بے اختیار

۴۱  
 اس قدر پیر جم ہے القدر اکبر جانید  
 سو وہ الماس تیرے سب سے بہتر جانید  
 کیا تجھ سے بورت بڑھو شتاور جانید  
 میری گھر مگنو تھی برساتی ہے فکر جانید  
 ڈالتا ہم زخمیو پھر کون چادر جانید  
 نصرت شب کے وقت چمکاتی ہے آخر جانید  
 ہر رگ گل کو بنا دیتی ہے شہر جانید  
 تھے گر ہو چکے کوئی غفلت سے بدر جانید

۲۰۷  
 ای وقت جنون جیب درجی خوشی کر  
 ناخن بین اور کبر کر میں تھانہ ڈوٹے  
 قسمت میں ہو کر فنش مقصد کا پوچھنا  
 پیرا پیرا باہن سر خار نہ ڈوٹے  
 انسان چھوٹے کی اگر دل چاہی ہو  
 پیرا پیرا باہن سر خار نہ ڈوٹے

۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰

یہی پرین ملکہ میں عاشق کو  
سہو رنگ کی چوٹی عشق ہو  
مٹو کرے سنگ لاج راہ عشق ہو

تنبہ کو خستہ ہو چاسو میرا شکر کیا چلے  
آپ جل جلائی ہے احوال شکر کیا چلے  
مٹو خستہ کشتہ ساز پرور کیا چلے

یار کے کو چھین چلے ہیں شہر ہمدرد کس دشت  
فصل گل محن چین میں مرغ بے پرو کیا چلے

یہ بے گلاب مور کو بی بیاں ہے  
یہ چری تو جو جو اندرون گزیراں ہے  
فصل شست نہ فقط تنگ ہو زندان ہے  
فردا دشت ہو گمان کرے پہنچ نہیں پنا  
اچھا کر کے ہمیں قتل ہو چن فون کرین  
اسی میں درجہ میں رہا رابطہ تیر و گمان  
روبر و ماہ کے ایک شکر کمان شبنم ہوا  
پہنکدہ می ہاتھ و احوال قیاس کے کیا  
یار کے ہاک میں عویجی جی فرزند کو  
اوسے ہر سہرہ طافت میں بے گناہ

عیش خستہ ہیں موخر ہو پیمان ہے  
ہار کیا کیا نہیں کہ تو میں پہنچاں ہے  
خاک کیا کیا نہ کیا کہتے ہیں بیاں ہے  
سرمہید کہ تو میں صحرایں غراں ہے  
ما تیاست ہتھو کو چوچہ جاناں ہے  
گاہ آغوش میں اور گاہ گزیراں ہے  
چاک اب ہر نہیں کتا ہو گویاں ہے  
سنگ و غنہ و میان شیبہ حیران ہے  
اُمہ کیا روز زل کا نہیں صفوان ہے  
سانس خستہ کو کیا جو وہ زندان ہے

یہی پرین ملکہ میں عاشق کو  
سہو رنگ کی چوٹی عشق ہو  
مٹو کرے سنگ لاج راہ عشق ہو

یہ بے گلاب مور کو بی بیاں ہے  
یہ چری تو جو جو اندرون گزیراں ہے  
فصل شست نہ فقط تنگ ہو زندان ہے  
فردا دشت ہو گمان کرے پہنچ نہیں پنا  
اچھا کر کے ہمیں قتل ہو چن فون کرین  
اسی میں درجہ میں رہا رابطہ تیر و گمان  
روبر و ماہ کے ایک شکر کمان شبنم ہوا  
پہنکدہ می ہاتھ و احوال قیاس کے کیا  
یار کے ہاک میں عویجی جی فرزند کو  
اوسے ہر سہرہ طافت میں بے گناہ

یہی پرین ملکہ میں عاشق کو  
سہو رنگ کی چوٹی عشق ہو  
مٹو کرے سنگ لاج راہ عشق ہو





وہ لوگوں کے لئے ہیں جو ان کے لئے ہیں

۳  
ہیانتک میری او کا کہ عقل نی ہی کہو  
نہ او کو نہ ہو کھا اکیں اس سے کہو  
و یا اگر کہتمہ سغہ ترا غیر ج گوئی  
اوٹھو کیا کیا نہ ہنرم انو کس کو نہ رو  
نصیب ایسے کہاں گھر میں بلا کہ پاس ہو  
وہاں ہے ہیں ہنر انو ہمیشہ اکیہ رو  
کہ اس جان جہاں سوختے جی ہم ہاتھ دیو

تشریف دہی کام و لکھو تمہیں ہم لاکھوں بیٹے

عاشق کی تری شب طبیعت زمین پر نہ  
وہ کوئی شب ہے کہ نصیب میں تیرا  
سنتے ہیں ہر اک تے ہوغم۔ آؤں کو گھر  
یا قوتی لب میں ہی تمہارے یہ اثر ہے  
اگر شمع نہ بکا جسے جیل راہ نے رخی  
مخمل میں وہ گل نصیب ہر درخت لگا کر

چونکہ یہ سب کتبیں ایک ہی کتاب میں جمع ہیں اور ان کے  
موضوعات بھی ایک ہی ہیں لہذا ان کو ایک ہی کتاب قرار دیا گیا ہے۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۹۲۰ء  
 ۲۹ جولائی  
 ۱۹۲۰ء  
 ۲۹ جولائی

جہاں کہیں فریبی سے مخفی افغان کا وقت ہے  
پوٹھو تھو شیب شمس تہ اوزان کا وقت  
جہاں کہیں فریبی سے مخفی افغان کا وقت ہے  
پوٹھو تھو شیب شمس تہ اوزان کا وقت

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible][illegible]

راہ کو کہتی ہے کہ یہ کوئی شہید ہے  
 چلے ہوں کیا ہو سکتا ہے کہ یہ شہید ہو گیا ہو  
 اس کو کہتی ہے کہ یہ کوئی شہید ہے  
 چلے ہوں کیا ہو سکتا ہے کہ یہ شہید ہو گیا ہو

۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰

<p>پنہور کی جوڑیے خوش اہو بہرین ہو                  لیکن نہیں کہ یہ ہو تو سوا تو نہیں جیسی</p>	<p>قوال ہیں کیا حوصد و بالاکرین کے                  نامن کہ و بیگاہ تراش نہ کریں کے</p>
<p>۱۸۵                  ہیں عاشق صادق کہی آیا نہ کریں کے</p>	<p>۱۴                  کہنے پر سہید کے بڑا مانی موت جان</p>
<p>سہید حسی شیم کی زائل ہو دیدار غریب                  سنائیے کہا یقیں نے ہنس کر سلیمان                  رہو نگار زندہ جاوید سو عشق کی دوت                  بہستی روئیوں کے ملنے سے و عطف کر تیا                  مرے لہر کے یوں اکشائے گل گز جاتا                  کمان ہے ناقہ لیلی کہ اگر ان سے بدلا                  تر سو سو دھوکو بقدر نفرت پری سہو                  ہو اکو دوش چلتا رہو جب تو بینک لیتا                  مجھے ابرو سو اوں طفل منل کہ کہیوں ہو                  نہ بیدر دیکھو کاٹ اٹھ مزخیر و کو تنہا                  عنادل ہو کو بخود شتیان سے آ رہو نیچے</p>	<p>۲۰                  اور اپنا ہنسنے یہ نسخہ میاض پیر کھنا                  برابر ہو نہ تنخیر پری تنخیر نشان سے                  سمندر ہوں مجھے آتش ہے بہتر آگیاں                  جہنم کو فروں سمجھا ہوشا بد و ہجران                  نہ میرا ہاتھ کھلا صفت کو باعث گریبان                  او جہت ہیں جو یہ خار غیلان قیس عریان                  پری کو بقدر نفرت نہیں ہو تو ہر نشان                  تر ہو ہوئے کا تختہ کم نہیں تخت سلیمان                  کسیدن قتل ہونا ہو مگر تیغ صفایان سے                  ہمارو پانوں کٹ سکتی نہیں کیا میرو سونا                  لہر خاک چین پر گل گر گلچین کے داماں</p>

۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰

۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



[illegible]

ہاں تو اسے لگا کیا ساق جو بڑھ گیا  
 اس شمع پہنی ہے کی پروا نہ کرے  
 کیوں دیکھیں گے سفر واروں کی  
 فخر راہ جو زائید خدارا  
 چمکے گشتِ توغیل یوں ہر گز  
 عیدین میں نہ کرے صلا نہ دینے  
 سن رفته بردوش کا سونے کی سورت  
 خوش کا گشتِ بوقتِ دعا نہ لے  
 گے ہاتھ لڑکی کی دیوانی کو نکال  
 یوں یاد میں لے لی ہے ہر گز نہ  
 گشتِ بوقتِ دعا نہ لے

۱۸ خلعت زر سے زیادہ پرمیں آہن میں ہے  
شکلہ زیر و خاں سا وہ بدن آہن میں ہے  
زیور و زریں کمان جو پاکیں آہن میں ہے  
ما کہیں بہت ہو زریں بہل آہن میں ہے  
سخت جانی سو مری جان لا کہہ میں آہن میں ہے  
بس عمار کو سیر کرنے کا چین آہن میں ہے  
رو پہنچ تو غیث کیا کو پکن آہن میں ہے  
آج جو ہر ہی ہو قاتل کل وہ آہن میں ہے  
اگر بڑا عکس ہر دم تغیر آہن میں ہے  
اس لہیرم کو نسبت سخن آہن میں ہے  
پنچہ رنگیں شاخ نارون آہن میں ہے

کثرتِ پیمان سے ہر تارِ کفنِ آسین ہے

۱۸۲

22

۱۹۔ عجم عشق و ہوس کو کبھی یکجا نہیں گے  
جب ہننے یہ ٹھانی کہ متناکرین گے

[illegible]



۱۶۸  
 کہ کوئی را تو کوئی گناہ ہو نام  
 ۱۰  
 ۱۲  
 ۱۴  
 ۱۶  
 ۱۸  
 ۲۰  
 ۲۲  
 ۲۴  
 ۲۶  
 ۲۸  
 ۳۰  
 ۳۲  
 ۳۴  
 ۳۶  
 ۳۸  
 ۴۰  
 ۴۲  
 ۴۴  
 ۴۶  
 ۴۸  
 ۵۰  
 ۵۲  
 ۵۴  
 ۵۶  
 ۵۸  
 ۶۰  
 ۶۲  
 ۶۴  
 ۶۶  
 ۶۸  
 ۷۰  
 ۷۲  
 ۷۴  
 ۷۶  
 ۷۸  
 ۸۰  
 ۸۲  
 ۸۴  
 ۸۶  
 ۸۸  
 ۹۰  
 ۹۲  
 ۹۴  
 ۹۶  
 ۹۸  
 ۱۰۰

میرزا نالو کر تو صدوی غلاق کو ہوا من

میرزا نالو کر تو صدوی غلاق کو ہوا من

۱۴۳ جیہیں رک رک کر شہید ہو گیا تو بد فرج

۱۴۳ اسی خدا تیری نیاہ ہے اوس بے ضرور سے

۸ عشق میں کتر سے اور بیشتر رویا کیے

تار رونے کا نہ ٹوٹا اپنے ماتم خانہ میں

رونی والوں پر تھا وہ عاشق گریہ کا

ذوق ہے رونے سے یا تنگ صلی کی شب بیکار

طوریہ بگڑا ہے اوس کو نرم کا اکدم کو ہم

خلق کو پر دہ نشین کے عشق کا شہر ہوا

اپنے رونے پر جو رحم آیا اوسو ہم اور ہے

عشق میں تائیر کر کتاب ہو کچھ اسپید

اونکے دیوانہ کو بھی کیا فہم ہوا تو فاق

رونی میں کل تہ غفلت مستعد طاری ہو

کچھ چہرہ گریان نہیں ہیں دوری جیاب

۱۴۴ دل کے جانور کا شہید کاواو شہدائے نہیں

۱۴۴

میرزا نالو کر تو صدوی غلاق کو ہوا من  
 جیہیں رک رک کر شہید ہو گیا تو بد فرج  
 اسی خدا تیری نیاہ ہے اوس بے ضرور سے  
 عشق میں کتر سے اور بیشتر رویا کیے  
 تار رونے کا نہ ٹوٹا اپنے ماتم خانہ میں  
 رونی والوں پر تھا وہ عاشق گریہ کا  
 ذوق ہے رونے سے یا تنگ صلی کی شب بیکار  
 طوریہ بگڑا ہے اوس کو نرم کا اکدم کو ہم  
 خلق کو پر دہ نشین کے عشق کا شہر ہوا  
 اپنے رونے پر جو رحم آیا اوسو ہم اور ہے  
 عشق میں تائیر کر کتاب ہو کچھ اسپید  
 اونکے دیوانہ کو بھی کیا فہم ہوا تو فاق  
 رونی میں کل تہ غفلت مستعد طاری ہو  
 کچھ چہرہ گریان نہیں ہیں دوری جیاب  
 دل کے جانور کا شہید کاواو شہدائے نہیں

۱۴۴

۱۹  
 ۱۸۲  
 ۱۸۱  
 ۱۸۰  
 ۱۷۹  
 ۱۷۸  
 ۱۷۷  
 ۱۷۶  
 ۱۷۵  
 ۱۷۴  
 ۱۷۳  
 ۱۷۲  
 ۱۷۱  
 ۱۷۰  
 ۱۶۹  
 ۱۶۸  
 ۱۶۷  
 ۱۶۶  
 ۱۶۵  
 ۱۶۴  
 ۱۶۳  
 ۱۶۲  
 ۱۶۱  
 ۱۶۰  
 ۱۵۹  
 ۱۵۸  
 ۱۵۷  
 ۱۵۶  
 ۱۵۵  
 ۱۵۴  
 ۱۵۳  
 ۱۵۲  
 ۱۵۱  
 ۱۵۰  
 ۱۴۹  
 ۱۴۸  
 ۱۴۷  
 ۱۴۶  
 ۱۴۵  
 ۱۴۴  
 ۱۴۳  
 ۱۴۲  
 ۱۴۱  
 ۱۴۰  
 ۱۳۹  
 ۱۳۸  
 ۱۳۷  
 ۱۳۶  
 ۱۳۵  
 ۱۳۴  
 ۱۳۳  
 ۱۳۲  
 ۱۳۱  
 ۱۳۰  
 ۱۲۹  
 ۱۲۸  
 ۱۲۷  
 ۱۲۶  
 ۱۲۵  
 ۱۲۴  
 ۱۲۳  
 ۱۲۲  
 ۱۲۱  
 ۱۲۰  
 ۱۱۹  
 ۱۱۸  
 ۱۱۷  
 ۱۱۶  
 ۱۱۵  
 ۱۱۴  
 ۱۱۳  
 ۱۱۲  
 ۱۱۱  
 ۱۱۰  
 ۱۰۹  
 ۱۰۸  
 ۱۰۷  
 ۱۰۶  
 ۱۰۵  
 ۱۰۴  
 ۱۰۳  
 ۱۰۲  
 ۱۰۱  
 ۱۰۰  
 ۹۹  
 ۹۸  
 ۹۷  
 ۹۶  
 ۹۵  
 ۹۴  
 ۹۳  
 ۹۲  
 ۹۱  
 ۹۰  
 ۸۹  
 ۸۸  
 ۸۷  
 ۸۶  
 ۸۵  
 ۸۴  
 ۸۳  
 ۸۲  
 ۸۱  
 ۸۰  
 ۷۹  
 ۷۸  
 ۷۷  
 ۷۶  
 ۷۵  
 ۷۴  
 ۷۳  
 ۷۲  
 ۷۱  
 ۷۰  
 ۶۹  
 ۶۸  
 ۶۷  
 ۶۶  
 ۶۵  
 ۶۴  
 ۶۳  
 ۶۲  
 ۶۱  
 ۶۰  
 ۵۹  
 ۵۸  
 ۵۷  
 ۵۶  
 ۵۵  
 ۵۴  
 ۵۳  
 ۵۲  
 ۵۱  
 ۵۰  
 ۴۹  
 ۴۸  
 ۴۷  
 ۴۶  
 ۴۵  
 ۴۴  
 ۴۳  
 ۴۲  
 ۴۱  
 ۴۰  
 ۳۹  
 ۳۸  
 ۳۷  
 ۳۶  
 ۳۵  
 ۳۴  
 ۳۳  
 ۳۲  
 ۳۱  
 ۳۰  
 ۲۹  
 ۲۸  
 ۲۷  
 ۲۶  
 ۲۵  
 ۲۴  
 ۲۳  
 ۲۲  
 ۲۱  
 ۲۰  
 ۱۹  
 ۱۸  
 ۱۷  
 ۱۶  
 ۱۵  
 ۱۴  
 ۱۳  
 ۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱

بات نہ مجھے کمر و پر دور سے میرے گلگون کا بین نشاخوان رہا جب مری زندگی ہی کہ بھو ادر تندر	شکل تو دکھلاؤ خدا را بجے فوج نکراو چمن آرا سب مجھے شیشہ شہ شہ شاہ بخارا سب مجھے
عشق میں سب سے ہے شہید کی دو چند خلق کو آدھا گنوا رہا سب مجھے	۱۸۱ ۹
شہانہ خوار اہل زمین تیرے واسطے دیکھو جلائے مہر تو شب کو ستائی ماہ لازم ہے یا رتھ کو مری بکسی پر جسم دشمن کے ظفر و دست کے پند آٹھا کیوڑ ہوں جلتے جی عذاب ہنم کا میں اسیر سب ظالم اپنے اپنے ہوں گلوب و جہم کیا حق شکوہ نہ ہو کالین دم خیر پاس چلائی ہو مری بیٹھارہ اپنے گھر	افلاک بھی ہیں خاک نشین تیرے واسطے کس کو مجھے لاگ نہیں تیرے واسطے عالم ہوا ہے بسہر کین تیرے واسطے کیا کیا مصیبتیں ہیں تیرے واسطے دنیا کی فکر نہ غم دین تیرے واسطے ہیں نامراد ایک ہیں تیرے واسطے لب پر ہوا اپنی جان خیرین تیرے واسطے ہم ہو چکے ہیں مرگ قرین تیرے واسطے
مژدہ سناؤں تجھ کو شہید کی خلق نکر مضطرب ہے یا ریزہ نشین تیرے واسطے	

۹۸  
 ۹۷  
 ۹۶  
 ۹۵  
 ۹۴  
 ۹۳  
 ۹۲  
 ۹۱  
 ۹۰  
 ۸۹  
 ۸۸  
 ۸۷  
 ۸۶  
 ۸۵  
 ۸۴  
 ۸۳  
 ۸۲  
 ۸۱  
 ۸۰  
 ۷۹  
 ۷۸  
 ۷۷  
 ۷۶  
 ۷۵  
 ۷۴  
 ۷۳  
 ۷۲  
 ۷۱  
 ۷۰  
 ۶۹  
 ۶۸  
 ۶۷  
 ۶۶  
 ۶۵  
 ۶۴  
 ۶۳  
 ۶۲  
 ۶۱  
 ۶۰  
 ۵۹  
 ۵۸  
 ۵۷  
 ۵۶  
 ۵۵  
 ۵۴  
 ۵۳  
 ۵۲  
 ۵۱  
 ۵۰  
 ۴۹  
 ۴۸  
 ۴۷  
 ۴۶  
 ۴۵  
 ۴۴  
 ۴۳  
 ۴۲  
 ۴۱  
 ۴۰  
 ۳۹  
 ۳۸  
 ۳۷  
 ۳۶  
 ۳۵  
 ۳۴  
 ۳۳  
 ۳۲  
 ۳۱  
 ۳۰  
 ۲۹  
 ۲۸  
 ۲۷  
 ۲۶  
 ۲۵  
 ۲۴  
 ۲۳  
 ۲۲  
 ۲۱  
 ۲۰  
 ۱۹  
 ۱۸  
 ۱۷  
 ۱۶  
 ۱۵  
 ۱۴  
 ۱۳  
 ۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱



بہارِ حسنِ خواہی گلزارِ تجہ میں ہو آج  
عجب شہنشاہِ تجھ کو تم یہ منو دوسری کے  
نگاہ کر کف ساقی میں گردن سینا  
فراقِ یار میں چند ان نہیں جو ان کی  
کر دے یاد مراد یار میں بار کر دنا  
پلٹ گیا وہ پری نیم راہ سو بار  
منو تو نے یہ عرفانِ باغ کا مشتاق  
فراقِ لالہ و سہیل کی سیج پر چو مجھے  
ہماری سجدہ کی خاطر نبائی ہو غراب  
مدامِ حیات کو ہم ہمارے ہی بار کر حیات  
نگاہِ غور سے پروانہ کی حقیقت و حکیم  
حقیقت نہ مجھے ہو پانِ خورہ او کو دنیا

نہ گل ہرچہ چمنہ کسی اور گلزار میں ہے  
نشان آبلہ قیس فرخ کہ قمار میں ہے  
کہ سرخ پودل کہ اس گنہگار میں ہے  
ہر آن مرگ مری میرے اختیار میں ہے  
کہ اس میں یہ چوڑی خبر و شایر نہ بار میں ہے  
عجب اشاروں و تشبیہ کے آئینہ میں ہے  
فغان و شور و غم یہیں ہی ہزار میں ہے  
کہ دل اس کھیر کی زلف سے تابدار میں ہے  
نشان قدم کا نہیں تیرے گنہگار میں ہے  
کہ وہ حرفِ نیت و غل پیشہ تیرے قمار میں ہے  
لطیف عشق کے جانناز و کما شمار میں ہے  
یہ آب و تاب کہاں وہ انار میں ہے

منہر و کہانی سید ان اسد زنگین میں

عنانِ تہذیب فکر اپنے اختیار میں ہے

149

12

بهشت اینجاست که فری روح تبسم ناریش است

۴ اراقبہ بین جن میان خیال پایہ

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

بہار تن جو او گلزار تجھ میں ہو آج  
عجبت ہے چھوتم یہ ننو دسرخ کے  
نگاہ کر کھ سانی میں گردن سینا  
فراق یار میں چند ان نہیں ہوں بچ  
کر و گے یاد مرا ڈھاریں کر کر زنا  
پلٹ گیا وہ پری نیم راہ سو بار  
نہو تو نیم عمر خان باغ کا مشتاق  
فراق لالہ و سبیل کی سیڑھی مجھے  
ہماری سجدہ کی خاطر بنائی ہو عراب  
مدام جیت کو چم ہار سمجھ بار کجیت  
نگاہ غور سے پروانہ کی حقیقت دیکھ  
حفت نہ مجھے ہو بیان خوردہ او کو فنا

نہ گل ہرچہ نہ کسی اور نگہ دار میں ہے  
نشان آبد قیس نرک قمار میں ہے  
کہ سرچ پھول کہلا سبز شاخسار میں ہے  
ہر آن مرگ مری میرے اختیار میں ہے  
کہاں یہ خوش خبر و شر ابرو بہار میں ہے  
عجب اثر دل و شوق کے ہزار میں ہے  
فغان و شور و جوش میں ہی ہزار میں ہے  
کہ دل اس سیر کی زلف نشاں ابدار میں ہے  
نشان قدم کا نہیں تیر کو گنہگار میں ہے  
کہ وہ حرفت و غل پیشہ خود قمار میں ہے  
طفیل شوق کے جاننا زونکی شمار میں ہے  
یہ آب و تاب کہاں وائے انا ریں ہے

نہرو کہلائے میدان سبز رنگین میں  
عنان آہستہ فکر اپنے اختیار میں ہے  
۱۴۹

راقی پین تن جان خیال یار میں ہے  
بہشت میں ہے مری روح جسم نار میں ہے



کتاب الفیہ فی التفسیر  
جلد اول  
صفحہ ۱۶۵

کھلا کیے وہ چہرے کو چمکا کے ہمیشہ  
پیوند زمین کر کے اغرہ میرے بولے  
آباد رہے وحشت دل جس کے بدلت  
اک عمر سے صحبت ہو دیا کچھ کہو تک  
قسمت میں ہیں کیا نخل تنہا کو ابھی  
گم گشتہ لہفت کے ہوں آرام کو فاطمہ  
تاراج کہ خلیل نکویاں ہے مراد  
چھاتی پہ وہی تفتہ زمین و ملک کی  
ان انکھوں نے کیا کیا نہ پہنچ دیکھا

رہ رہ گئے حیرت زدہ لچا کے ہمیشہ  
اب سو وہ بیان پاؤں کو پہلا کے ہمیشہ  
سیراج رہے نت نئی صحر کے ہمیشہ  
سرنیچے کی سنتے ہیں شربا کے ہمیشہ  
پہل اسکے ملین خاک میں گدرا کے ہمیشہ  
سائے میں ہاشم شیر عطا کے ہمیشہ  
طرفہ کہ اسی گھر میں پڑ جوڑا کے ہمیشہ  
عشاق گئے سائے میں طوبی کے ہمیشہ  
گھر بیٹھے سفر میں ہے دریا کے ہمیشہ

اجاب سے دیکھی یہ وفا سنئے شہید  
شہید ہوئی شفقت اعدا کے ہمیشہ

لڑتی تھی گرجہ زمیں دو چار کی نگاہ  
حبوت اپنی نرم سے تو فو اوٹھا دیا  
مقتل میں جس طرح شفاعت کیو  
کان جہان میں گوہر کتنا تہا میں آہ

چپ چپ کہ ہمیں پرتی رہی ارکی نگاہ  
ہر ایک ست تھی ترسیرا کی نگاہ  
پرتی ہزار سو ہے گنگار کی نگاہ  
ٹھہری نہ بچھ میری خریدار کی نگاہ

کتاب الفیہ فی التفسیر  
جلد اول  
صفحہ ۱۶۵

کتاب الفیہ فی التفسیر  
جلد اول  
صفحہ ۱۶۵

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱





ای کون سی دین بین وہ مکان ہیں تو  
 یہاں پہنچ کر چہرہ پر بیان ہیں تو  
 میں آدھیا کروں تھماہ آسمان ہیں تو  
 جہاں غائب وادانازو غشہ غلم و لکھ  
 دلو ان شہید سے

ای کون سی دین بین وہ مکان ہیں تو  
 یہاں پہنچ کر چہرہ پر بیان ہیں تو  
 میں آدھیا کروں تھماہ آسمان ہیں تو  
 جہاں غائب وادانازو غشہ غلم و لکھ

بوسہ زن پس لب کو تو گہرا غمی گاہ سے	تو خدایت بزم عشرت تبت سحر شکر کرد و
شبہ جو بوجہ ہم او سر کبک ہم لینے لگو	کھکے یون ایک دوشب کرد و چپ کے دو
بولو جو خیملا کو ناعہ کب بڑا تما آب کا	پامی پس نکو کرد و کس انکو کرد و کب کے دو
اک شہید سی دوسرا مطلع بدن کر قافہ سے	
شہید ہین بختہ اوس شوخ کو اسق ہے کے دو	

کیون تو پس لب سی جو دیکھو جو اسکو دو	تو سہی اسب لہنیں بارہ دس و دس اس کے دو
آپ نے جو چار بوسہ کی قسم کھائی جو کل	آج لو نگاہ میں مقرر و کرد و یا ہنکے دو
دو پہ کی بوسہ بازیرین کنا او کنا سے	وہ پوپ کا ڈکھائی جو جی چھوڑ دینے کو
یون ہی سینہ لگا کر بوسہ لی سکتا ہے	شوق سے نہ بد قیامین تم کرہ کس کس کے دو
ایک بوسہ گسی اللہ ہے مانگے	لی گنگا یون طاقو سوخی اہل س کے دو
اتھمہ دہواؤ کی فردوری ندیچہ اور کو	بجکوبھی دوسو اس چکا فر پرنس کے دو

دام بین لاکر شہید سی چوڑتا ہے یون کوئی	
آج دس بس خاطر خواہ بوسے ہنکے دو	

بیکہا متق نہا خوش اثر بنو	جان کہو وینیں فراق میں ہر بیت خبر نو
پر پیر اور ہر گھر وہ بے نقاب	اوس دم کہ چشم شوق کھلی ہو نظر نہ ہو

ای کون سی دین بین وہ مکان ہیں تو  
 یہاں پہنچ کر چہرہ پر بیان ہیں تو  
 میں آدھیا کروں تھماہ آسمان ہیں تو  
 جہاں غائب وادانازو غشہ غلم و لکھ





عزیز گلستان  
بین گلستان  
پیران گلستان  
آرامین گلستان  
گلستان گلستان

[illegible]

عاشق و غیر اس قدر غم بستم اپنا زمین ۱۱  
 غم سے کر سکتے ہیں ظالم اکبر جاوید  
 ایک خاموشی سے سو غمت جو بت کو دیتا  
 ویکٹر محکو چراغ مجھ کو بولی نفسا  
 آئینگی زندان پہ کیا منت کہ محکو بیکر  
 کی ہے وحشت کو دلورین بنے کمال کی سہر  
 رفتہ رفتہ راہ و رسم دوستی کم ہو تو خوب  
 گر بٹھاؤں پیار سے پاس کے استا جو شہر  
 ازل کی بد شد جو از روزی میرے پاس کس

دیکھ لیا کلم کہیے جن ہم اپنا زمین  
 بیٹھ جاپا اپنے اک دم جسے رہا  
 بر کسی بات کرنا ہی غم اپنا زمین  
 حتمی اس بیا کر عیسے کا دم اپنا زمین  
 سب سیر و نئے کما اسکا دم اپنا زمین  
 یا ر کو چہ سے کچھ باغ ارم اپنا زمین  
 ترک کرنی خط کتابت کا قلم اپنا زمین  
 میرے حق ہیں کیا لطف و کرم اپنا زمین  
 کوئی تو کہنا ہو سنا گھر میں کم اپنا زمین

[illegible]

۱۴۵	یہ تم آنا ہے مجھے اس نوبوانی پر سے اسی سوگند تون کا بچ و غم جیہا نہیں
-----	--

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۲ | پس شجری پرست نگاه او کی پرخیزانید  
| ز آستین جوی زمین و نایب تو دید ان سیر  
| استعد مهش بهی بین تو دیوانه بین  
| بال و چار چو تو دیوانه بین تو بین

Handwritten signature and date: 10/10/10

سیر می سیت سو بہ نفرت ہو کہ ہر ایک سے آپ  
پوچھتے ہیں کہو کہا دے رہے ہیں

[illegible]



حیران شیریں بی بی

۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰

جو بات کہ ثابت ہو تو از غل میں  
 کیا طرغہ ترا تہا تری شہیر کے پہل میں  
 عالم کو ہا سکتی ہیں انکتیں مری پل میں  
 بیٹھے ہو تو تم عشق کرو رنگ محل میں  
 باقی ہے اگر کچھ بھی نلع باز تو محل میں  
 نہرا اقدم فرق رہی رنج و جل میں  
 آئندہ کی نسبت ہی مرا اشد ازل میں

ہوں یار میں و غیر سیر و میں ہی یارب  
 بدو اقلہ معلوم ہوا میوہ جنت  
 ہوا برستہ چالیشپ و روزین بونان  
 عشاق کو ہے دشت نور دی سیڑا شوق  
 قاتل کوئی نہ ختم اور ہی بی شہرہ عطا ہو  
 شکر ہے مری پیکر فانی کو نبی ہے  
 کیا کیا نہ منے بعد ہی ہوتے ہیں رنہ

۱۳۹  
 اگر لکھیے فقط آپ کے شکر کے ہیں حرف  
 کیا رنگ ہے و انتہ شہیر ہی کی غزل میں

۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰

روز و شب یاد تری یار کیا کرتے ہیں  
 شیخ خاوتین رید و ن سے کمری جو کھنیر  
 ملقت کو نوظاہر میں جیا کو باشت  
 عشق سے بیٹھے ہیں دوس شخص کو غرت آ  
 کب یہ ممکن ہے کہ وہ شیخ نہ ستا ہو گا  
 پہلے دل عشق میں ضائع کر بیخ و اینجی

۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰

۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰

کتابت میں باقی ہے اس کا ایک اور باب ہے جس کا نام ہے  
 حیات میں باقی ہے اس کا ایک اور باب ہے جس کا نام ہے

تیرہ دن بھاگنا بی جاہل کمان رکھتے ہیں  
 ہر شیان یا غنیمت میں فصل خزان رکھتے ہیں

اس غزل پر بھی شہید سی کوئی مصنف نہوا  
 آہ کیا بغض حید اہل جہان رکھتے ہیں

اوسکی تصویر شب و روز رہی تیرہ  
 بوجہ حقیقت کی سنگما و محو کیونکہ میرا  
 وہیں یار کی مین یا د میں شان شیر کام  
 ناقص غم کو حصول آہ ملک کاوی سے  
 کہاؤں گل گئے کہا جلد وہ ہو دغ  
 رحم کر آہ پر بھگونہ تر ساسانی

کر قیاس اوسکی محبت میں مرا کیا ہوگا  
 سو علاوت میں شہید سی کو تجھے کہیں نہیں

وہ اس طرح جو آنکھ دھڑا دیکھتا نہیں  
 سجدہ سے سر کو نہیں اٹھاتا گھبراہٹ  
 صاحب کو کہا یہ مجھے یہ وعظ کی کتاب

کے فتنہ زدہ کے لئے اور بھی ایک کتاب ہے  
 جو کہ ایک شام کو عاشق نے زلزلہ میں

کتابت میں باقی ہے اس کا ایک اور باب ہے جس کا نام ہے  
 حیات میں باقی ہے اس کا ایک اور باب ہے جس کا نام ہے

کے فتنہ زدہ کے لئے اور بھی ایک کتاب ہے  
 جو کہ ایک شام کو عاشق نے زلزلہ میں

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
الذي جاء به الهدى والبرهان  
فقد بلغ من عظمته وجلاله ما لا يحصى  
ولا يحد ولا يدرى له قاب  
وكانت له في كل شيء حكمة وعلم  
وما كنا لنقدره بما كنا نعد

راندن کے لئے بہن کی کرپہ پہن کر کھڑا رہا  
 عبد اور بس کان ملائی ہے وہ تو دل سے کہتی ہے  
 اب دو اور سے پہن تیری عداوت کی کجی  
 بگبانی دارا کی ہے دل میں ایک کجی  
 دیکھتے ہیں زنجیریں وہ اور دن کی کجی  
 جس کو قور وہ ایک دامن اوپر سے کجی  
 جس کو قور وہ ایک دامن اوپر سے کجی  
 جس کو قور وہ ایک دامن اوپر سے کجی  
 جس کو قور وہ ایک دامن اوپر سے کجی

نے ہمارے سینے کی شادی نہ مرنے کی گنجی  
 ہو کہو تیرا منہ مبارک ہو بہت ہو رشک جو  
 وہ سپاہی اداہ بستر پر ہمارے پیرے  
 ساتھ دیکھتا ہو کب کوئی کیسا مان نگر  
 بارہا محفل میں خوش طبعی سے خفت چوٹے  
 پیار کر لین چارون پنجایو گر کم سن کوئی  
 ان بونہو کی ملاشتی زیارت گاہ خلق

۱۳۱	فہم میں اپنے نہیں آتا یہ رعد انہ کلام اسی شہیدی عاشقانہ بھی نہیں شمار ہوں	۱۳۲
-----	--	-----

ہندو ظالم نہیں ہیں قابلِ آزار ہم  
اسیے پر وہ دشمن کے ہیں پس یو ارحم  
دیکھتے ہیں عشق میں اپنے ندگی شو ارحم  
رو رہو ہیں جو منہ دیا کوسرمانی لاشک  
برسوخین کی تاہو سینہ سپریت یا کہ ہم  
اوسکے لبس کر اوٹھے ہو لو کتو تنہائی کی

[illegible]



۱۶۹  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

کیا وقت سحر حوصلہ باقی ہو دعا کا  
 تو چاند سے بہتر ہے کہ رونق تر سوسند پر  
 بن ٹٹنگے ہو وہ رشک پر سی سانسو حیدم  
 دربانو کی شفقت سے رہائی نہیں ہوتی  
 ہر وضع کے اس سے ملاقات ہو انکو  
 جاتے کہ ہر شکہ عشق سے اوڑ کر  
 جاتی ہیں پری سوسوی فلک لاکون بلا ہیز  
 جب کر کے دعا دیتے ہوں تو سحر ہم  
 پاؤ ہیں نر و نر شام سی ہی وقت سحر ہم  
 کیون بخش میری جاہ نہ آخر میں شہر ہم  
 برسوں میں کسیدن دوسری پاؤ ہیں گھر ہم  
 سب خلق مدارات کے قابل ہے گھر ہم  
 مانند سمندر کے اگر رکھتے ہی پر ہم  
 اسی اہل زمین مردہ ہو گنگو گنگو مر ہم

۱۲۸  
 دیکھتے ہیں مگر کہہ رہے ہو بال کسی کے  
 کچھ آج شہید می کا عجیب حال ہے در ہم

کفر وستی کے سوا رکھتے نہیں آزار ہم  
 شعلہ رویوں کی ہی سے عشق میں پروانگے  
 پیر فلک سے قطرہ باران کی جا رہے شرار  
 طالع خفہ مرد کہتے ہیں شور شراب سے  
 سحر ہو دور فتادہ زار کی زیارتی خوشنوا  
 و کینہ پاتے تو صورت یار کی وقت وداع  
 بے مرقع شیم تبا کی طرح ہیں بیمار ہم  
 اپنی آتش میں جلے مانند موسیقار ہم  
 دل سے گریہ باز نکالیں نہ آتش بیمار ہم  
 چونک اوٹھیں عالم کے مردہ پر نہون بیمار ہم  
 اس گلی کے آؤ والوچ سے ہو عروار ہم  
 شدت گریہ سی سوسوی طہین سمندر پار ہم

۱۶۹  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

ایک دل کے ساتھ ذلیل و خوار ہو کر گئے  
 بن جائیں گے نہ جانوں کا تباہی کر کے  
 جس کی طرف سے اس طرف سے جانیں  
 رہا نہیں رہا نہیں رہا نہیں رہا نہیں

۱۲۶ رولیت میسم ۱۶

<p>خود اک جہان پہنچتا نیو نہیں ہم          خواہاں کام جانیں تہا نیو نہیں ہم          جلنے نہ قدر کو رسوا دان ہند نے          مسجد میں سجدہ خاک کریں دیکھتے ہیں ہم          اس شخص کو گاہ گاہ خانہ تہاد و جہان          دیکھا کہ بھی نہ خار کو واس کشی لطف          وان پنی اسنے پائو نہیں منت کی پیر پنا          کیا چشم کی نگاہ سے چہنا خوشی کن          دو قسم آدمی ہیں وفادار و بے وفا          افلاک کو نقشہ کی ٹہنی بنائیں گے          ہمیر فرخ پرین مثل و ہا قین قحط سال          آب بقا خضر کو مبارک سہہ ہمیں          پیمپس سے ہے فرخ میں سودا و عاقبت          مانو اندگی سکتے ہیں ناریکے میر و خضر</p>	<p>پیدا ہونے سے پہلے وہ تھا نیو نہیں ہم          تازہ نگہ کی شنگہ پشما نیو نہیں ہم          بچپن کے اپنا سر معما تھا نیو نہیں ہم          صندل صنم پرست کی پشما نیو نہیں ہم          مرثیہ بعد بھی ہے خیر ایشو نیو نہیں ہم          صحر کے سیر کو گئے طریا نیو نہیں ہم          یان قفس کو تے پھر تھے زندہ نیو نہیں ہم          ایکاش ہو تھمید کی قربانیو نیو نہیں ہم          گراو لو نہیں ہو تو ہیں ثانیو نیو نہیں ہم          سوز و رن سے ہیں شرفشما نیو نہیں ہم          خوان بلا پر شمش کے نہا نیو نہیں ہم          کافی ہے بنام زہر کہ ہیں غامو نیو نہیں ہم          کما کل صفت پر ہے ہیں پشما نیو نہیں ہم          یارب نہ کیوں گئے گم پشما نیو نہیں ہم</p>
---	--

ایک دل کے ساتھ ذلیل و خوار ہو کر گئے  
 بن جائیں گے نہ جانوں کا تباہی کر کے  
 جس کی طرف سے اس طرف سے جانیں  
 رہا نہیں رہا نہیں رہا نہیں رہا نہیں

لاکھ بشپور میں ایک اور کتب خانہ ہے جس کا نام ہے "کتب خانہ لاکھ بشپور"۔  
 یہ کتب خانہ بھی بہت پرانا ہے اور اس میں بہت سی کتب موجود ہیں۔  
 اس کتب خانہ کے مالک کا نام ہے "میرزا محمد علی"۔  
 یہ کتب خانہ بھی بہت پرانا ہے اور اس میں بہت سی کتب موجود ہیں۔  
 اس کتب خانہ کے مالک کا نام ہے "میرزا محمد علی"۔

اسی کہلے کا تر اسو سم جوفانی رنگ مسی کبود حنا کا ہے زعفرانی رنگ ہماری سوگ میں شپاک تو شہانی رنگ دکھا ہمیں بھی ذرا چوڑیون کا دھانی رنگ ہے آج اس کے دوپٹے کا آسمانی رنگ چڑھی نہ رنگ زدن سے بغیر پانی رنگ	اکلے اتار کی رکشا ہو آری پر کیسا شب مرا دیکھی مغرب کی تھی اشو بخ تری بالاسے مونس ہم تجھے توشا دی ہے ہر ابرار سے ہے تیرا سماگ لاکھ بر یقین ہے چاند کا دھوکا پڑ گیا چہرہ پر ہر ایک رنگ میں ہر رنگ کی ہی ہوتا تھا
---	---

رفیق شاہ وگد ہے شہید می آخر کار  
 پسید کے ہمین دنیا میں کوئی ثانی رنگ

۱۲

روایت لام

۱۲۲

پہول گلشن کے ہون کا رہو سو سو کے پہول تیرے عارض گل خورشید ہون چلو نگہ پہول بے جز رنگ حنا سے بنتے ہیں سو سو کے پہول خود بخود آرتے ہیں ڈر کر دھان بن نکاہ پہول دم میں پوانہ ہو جو سو گوی مر گلشن کے پہول آب کز لک سو نو پا دیں تر چمک کے پہول	ایک خوشبور کتھو ہیں اس گل پر ہر پہول ماہ میخ رشید کی پر تو سے آئی روشنی پہول نیلو فر کے گر کہلے وہ اپنی ماتہ پر پہول لاتی ہیں عیش زوار قبر میں پر لاکھ زار دل ہو اہو اک پر کیا سیر گاہ عطا الموشیج لیک صرف زینت تو کرے
--	---

لاکھ بشپور میں ایک اور کتب خانہ ہے جس کا نام ہے "کتب خانہ لاکھ بشپور"۔  
 یہ کتب خانہ بھی بہت پرانا ہے اور اس میں بہت سی کتب موجود ہیں۔  
 اس کتب خانہ کے مالک کا نام ہے "میرزا محمد علی"۔  
 یہ کتب خانہ بھی بہت پرانا ہے اور اس میں بہت سی کتب موجود ہیں۔  
 اس کتب خانہ کے مالک کا نام ہے "میرزا محمد علی"۔  
 لاکھ بشپور میں ایک اور کتب خانہ ہے جس کا نام ہے "کتب خانہ لاکھ بشپور"۔  
 یہ کتب خانہ بھی بہت پرانا ہے اور اس میں بہت سی کتب موجود ہیں۔  
 اس کتب خانہ کے مالک کا نام ہے "میرزا محمد علی"۔  
 یہ کتب خانہ بھی بہت پرانا ہے اور اس میں بہت سی کتب موجود ہیں۔  
 اس کتب خانہ کے مالک کا نام ہے "میرزا محمد علی"۔

اوہر ہے جوشِ جنوں سو مرا گریبان چاک  
 لبِ گل گل ہے گریبانِ نازنینان چاک  
 اس آرزو سے ہوا خانہ گریبان چاک  
 کہ حبیبِ گل میں سما یا ہے صد خیایان چاک  
 کہ اون سے جاتے ہی حبیب میں کی گستاخان چاک  
 بجایا ہے تو کرے دامانِ دہکتان چاک  
 دلِ مقید گیسو میں ہیں فراوان چاک  
 کہ مثلِ صبح میں پیدا ہوا گریبان چاک  
 کہ میری حبیب سے یہ اُنی بے غلطان چاک  
 کہ تیرے ہیں تجھے شستِ جنوں کو ناوان چاک  
 کہ اون کی مرگ میں سو نہ گریبان چاک  
 کرے کتا نکو نہ اس ننگِ ماہِ تابان چاک  
 نہرِ ارجان سے ہو پیرا ہنِ یتیمان چاک  
 ہمارے دل کی رہی زیرِ داغِ پنهان چاک  
 کہ پیرِ مہر کے سبب نہ کہ ہنِ نہان چاک

79

79

عاشق بنویر ارسله و قریب  
دوستی است شک عشق زنیست  
یار سگداری بیزار جان افرو  
و کلمه

<p> بیت دل غرق ہو کر رہیے ورنہ  سچن پیچ سنیدو پگانہ بین تمنا  ملا رت کر خفائی ظاہر ہے ہو  کہ ریت و لگی آتی ہے زبان پر </p>	<p> دبے یوت کا ہے چاہو تو تمنا  مرے ارٹھے ہوئی دو اکہن تمنا  نیا رو شیخ سے ہے بچہ بن نہا  کے ہنسان نہ کیشاں چن چن ہوا </p>
--	--

ایمان و عمل کو شہید سی  
رہے گا شتر کا میرا کفن صاف

114	روایت القاف	115
-----	-------------	-----

<p>دوست و دشمن کے غور و شمار بہین فرق          لعل گوہر کی آب و تاب بہین فرق          مکر سے نقل اور شراب بہین فرق          میرے اور تیرے امتحان بہین فرق          گریخ اور گلاب بہین فرق          منہ اول کے انتظار بہین فرق          اوس سے اور غور سے ہونے بہین فرق          روزِ محشر نہو حساب بہین فرق</p>	<p>شب و سبب شفق عتاب بہین فرق          اشک غم اور اشک شادی اور          لذت نوش لب اوسے دوست          محبو تو ہی پسندتو کبر قیاب          گماشتن دل کے عطریہ قطرات          سینہ پر سل و ہرے گئی پس مرگ          تنق نورین نہان ہے وہ رخ          کم ہے میری وقاسے تیرنی جہا</p>
---	--

[illegible]

۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲



[illegible]

ای شہید سیکیڑوں مضمون نظر آئے مجھے  
شفیق تھی شب ہمارا المیہ فرہنگ و شمع

روایت غنی

دل چاک چاک عشق میں سجسینہ داغ داغ  
 کیون داغ کو نہ مری دل کی تمنا پسند  
 چاک دل و بیکریں با جسے سو عشق  
 فرقت میں تیرو ساقی غم کا ہواں جہان  
 ہو تو ہین لاکھ ناز رقیق شفیق کو  
 میں تیرے دو ذرے کو اسو شمع تیرہ رو  
 اپنا ساقی ہمیشہ رہا عین شوقین و فنا  
 رہن طریقی شوق میں ہے خوش طبع دلیل

جانسوز تر تھا وصل شہید می فراق سے  
عاشق کی سگیشٹ سے بہن باغ و باغ

حضرت ہجو عاشقوں کو شراب و میاں و داغ  
ولمیں بہنیں شیر شعلے کہ شعلہ نہ ہو ملک و کہہ

۱۱۸  
 ردیف الف  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴



زبان تو کی تلامی ہو ویدرین جیون  
 می جنانکا سنا میں و صفت پر و غلط  
 نہ گرد راہ کو دان برق میں ہو گذر  
 بچائی دام او اگر میں عشق فریب  
 پٹ گل نہیں لپٹا و گاکے تحکو

کہ سخت جانو نکو سے دور و انتظار غرض  
 کیسے کیسے شیم کی ہے دیانین خمار غرض  
 نگرو خاطر مضطر کرے غبار غرض  
 ریاض جانکی نہ بلیل ہونہا غرض  
 کہ بقراری ولسے ہے بقرار غرض

زبان تو کی تلامی ہو ویدرین جیون  
 می جنانکا سنا میں و صفت پر و غلط  
 نہ گرد راہ کو دان برق میں ہو گذر  
 بچائی دام او اگر میں عشق فریب  
 پٹ گل نہیں لپٹا و گاکے تحکو

غرض یہ ہے کہ اسی میں کرے تکرار  
 وہ پوچھتا ہو شہید کی سے بار بار غرض

رویت طاء و مہسلہ ۱۱

<p>۱</p> <p>قین ات حق صحیح ہو اور باسوی غلط          آئی اپنی فکر میں کچھ سے جہان          عاشق کا پاس گنجہ باز میں تو کر          مدت سے آرزو ہو تری پیر میں کی بو          سوط علی قسم سے موکہ کہ میں جسے          کتنا ہے پڑہ کر نامہ عاشق کو وہ طر          ہو تاج و انکی خضیہ نو سیو سے مطلع</p>	<p>۲</p> <p>ہے ابتدا ای ویر سے تا انتہا غلط          یہ نسخہ جدید ہے سہ تا بیا غلط          باور نہیں مجھے غلط اسے بیوفا غلط          اسی کاش ایک صبح کرے رہ غلط          پیشہ بہ جانو ہے وہ سخن آپ کا غلط          انشائیں کچھ کلام نہیں بد غلط          لا تا نہ خط رساں غیر آشنا غلط</p>
---	---

۱۱

رویت طاء و مہسلہ ۱۱

۱

قین ات حق صحیح ہو اور باسوی غلط  
 آئی اپنی فکر میں کچھ سے جہان  
 عاشق کا پاس گنجہ باز میں تو کر  
 مدت سے آرزو ہو تری پیر میں کی بو  
 سوط علی قسم سے موکہ کہ میں جسے  
 کتنا ہے پڑہ کر نامہ عاشق کو وہ طر  
 ہو تاج و انکی خضیہ نو سیو سے مطلع

۱۱

رویت طاء و مہسلہ ۱۱

۱

قین ات حق صحیح ہو اور باسوی غلط  
 آئی اپنی فکر میں کچھ سے جہان  
 عاشق کا پاس گنجہ باز میں تو کر  
 مدت سے آرزو ہو تری پیر میں کی بو  
 سوط علی قسم سے موکہ کہ میں جسے  
 کتنا ہے پڑہ کر نامہ عاشق کو وہ طر  
 ہو تاج و انکی خضیہ نو سیو سے مطلع

۱۱۰  
 و کہ  
 بلکہ شہنشاہی کے لئے  
 لکھی ہیں اور اس کے لئے  
 ہر قسم کے سہولتیں  
 دی گئی ہیں۔

۱۱  
 ۱۰۰  
 ۱۰۵  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں  
 سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں  
 سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں  
 سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں

اگر ہر ایک کو ہر ایک سے ہر ایک سے اگر ہر ایک کو ہر ایک سے ہر ایک سے اگر ہر ایک کو ہر ایک سے ہر ایک سے اگر ہر ایک کو ہر ایک سے ہر ایک سے	اگر ہر ایک کو ہر ایک سے ہر ایک سے اگر ہر ایک کو ہر ایک سے ہر ایک سے اگر ہر ایک کو ہر ایک سے ہر ایک سے اگر ہر ایک کو ہر ایک سے ہر ایک سے
--	--

میری قہقہہ کی طرح کی ہے شہید کی یہ غزل کہ وہ ہے نہ نہیں کلاخن پاک ہنوز	میری قہقہہ کی طرح کی ہے شہید کی یہ غزل کہ وہ ہے نہ نہیں کلاخن پاک ہنوز
---	---

سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں  
 سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں  
 سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں  
 سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں

سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں  
 سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں  
 سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں  
 سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ شعر ہر حال میں

<p>             بهر تحقیق الکل ملک عدم کو ہم چلے              انشیان ہم باغین لکھن بیان بہار              ہم صغیر و کو مبارک لطف عنوان بہار         </p>	<p>             ہفتہ مستوجب ایڑنہیں بخزان              انشیان ہم باغین لکھن بیان بہار         </p>
--	--

و وصل کی شب گریہ عاشق دین ہے کچھ اور طفت  
ای شہید می خوشنما ہوتا ہے باران بہار

۹۸	روین تراست	۴
----	------------	---

سچے میسجاسے اجل کو ترس جیسا رسو نامانہ  
 ناز بدواری رسخو را بد شکل ہے  
 بنگیا یار کی تصویر پیرا ک نقش قدم  
 کیون نہ عشاق کو ہر طفت و کیم پہچان  
 من ترانی کی صد اکوہ پیر پہک پہنبد  
 اب ترس ناز مجا کو بھی وہ سمجھا جیا

۹۹	کیون نہ جی سیکے خواہاں تہمیدی ہوں ہزار
۹۹	افسکا ایک ایک پھانسی خسیدار سے ناز

نہیں جو جرم کشتی کا وہ جو سنا کہ سنو خون عشاق پیر تیغ ستم ناک ہند

کتابخانه عمومی هیئت مدیره

[illegible]

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

سلمان بہار  
کی شہزادہ خدیجہ اور خود ساز  
اور کی جاکے پیچھے کی خوشنود و نیر کی سبک  
فصل گل میں ہر تواریخ مجید اسان بہار  
عزیز فانیست بجا ریختی خاطر میں ہے

سب

روایت دنیا کا اندھ کا لاؤ افسانہ ہو  
 دیدہ و عبرت سے گورستان کی جانب کرنگاہ  
 تو نے اصول حقیقہ پر دماغ سے غفلت کی  
 بحر و برشت و جبل کی سی صورت ہو کر  
 وصل کے کیا ایسے سلمان پہنچ شقی ہو کر  
 ہیں وہ دیوانہ ہوں بعد مرگ بھی شہسوار  
 جائید صد چاک اور طوق گران زنجیر یا  
 جوش حشمت گرنہ ایسا صبح ہونا چشم کا  
 قرودہ اسی قاتل ہوا وہ نیچاں بسیل ہی ہو  
 چار مع قلم مرگ و ان میں جو اسیر  
 خود فروشی حسن کو لازم ہے یوسف عزیز  
 یہ ستم نازہ سنو کرنے لگا سب سے ہمتا

گم ہوئی تا تم مجھے تمنا سلیمان چوڑ کر  
 خاک پر سوتے ہیں کیا کیا قفس و اقوان  
 یار کی محفل میں گل بوہنچا گلستان چوڑ کر  
 جیب ہو کر کب کے عازم کو جو جاناں چوڑ کر  
 حسرت درد و غم و اندوہ ہجران چوڑ کر  
 سیر حشمت کو نکلے کچ زندان چوڑ کر  
 ہم چلے دنیا سے کیا کیا کچ نہ سامان چوڑ کر  
 لون گریبان میں ترا اپنا گریبان چوڑ کر  
 حکو تو آیا تھا خاک و خونین غلطان چوڑ کر  
 تیرے دیوانے کہا جانیں پیابان چوڑ کر  
 مصر کی بازار کو آیا ہے کھانا چوڑ کر  
 تیرے پیکان بھی سے طفل نادان چوڑ کر

کیا اوٹھتا لاشہ شہید می ند کا جوش عطر  
 نعرہ زن دوڑا اکٹلا مسجد میں قرآن چوڑ کر

۹۲ کل کہانے عضو عضو تن درد مند پر ۱۱ | حیرت لگین خون کے مرے بند بند پر

عین صبا سے سر  
 کیا عفت ہو جاوے  
 روز خبا عدا ب کرین اہل  
 مومن سے جلوہ نمایاں  
 حشمت نقش و نگار  
 عالم کی حشمت نقش  
 جاہ و دین میں دلی  
 اب فاکہ ترمانے کو اس  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

ق

دور کی کونسی بیابان  
 کیسے کہیں کیسے  
 کیسے کہیں کیسے  
 کیسے کہیں کیسے

[illegible]



وہی کہ جس نے اس کو دیکھا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو سنا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو چھوا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو چمکا ہے

پاکو قتل رہوں تاکہ تہہ چہرے اس کے زان

۱۹

خواب میں آج شہید می نظر آئی زنجیر  
 وانی کہان لالی ہو تقدیر شکار  
 ترے کوٹھی کی کبوتر سے عقاب  
 میں باقی ترے گلشن جنت کی ہوا  
 واقع کیطرح کتے میں رہا تو دہین  
 نظر آئی وہ شرہ دلی پیش رفع ہوئی  
 کوئی ہے بستہ قراک کوئی تہہ ہم  
 ریگ تفسید یہ کوٹے جو تری اوہین  
 فقرہ قبضہ خنجر ہے طلانی قاتل  
 ذوق جو لا نگہ ولد ارین اشد شد  
 یہ بھی عجیب و غریب شکار فلک کا  
 میلے کی مرے کی کوہے پیش ورنہ  
 واقعہ یاز کی میدان کا اگر خوب ہوا  
 دست و پا کو قلم اس واسطے قائل کیا

کرے صیا کو جنت میں سنجہ شکار  
 کریشا ہین کو ترے گھر کے عصا شیر شکار  
 گھر ترے رنگ محل کی بنے تصویر شکار  
 دشت نین دیکھ کے رفلی تری تنویر شکار  
 حرکت کر کے کہا کے ترا تیر شکار  
 صید گدہین تری کیا کرتی ہے تو شیر شکار  
 نہ کہی یاد کرے ساحت کشمیر شکار  
 آئی تھی حلق پر بلکہ لگر اسیر شکار  
 کویہ سن سکے ہین پڑتے ہو تو کبیر شکار  
 دل سے مصروف دعا ہے تہ شمشیر شکار  
 کرے حلقوم بریدہ سو بھی فقر شکار  
 صبح محشر نظر آجائے گی قصبہ شیر شکار  
 نہ گلا کھٹنے کی لذت کرے تحریر شکار

وہی کہ جس نے اس کو دیکھا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو سنا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو چھوا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو چمکا ہے

۳۷

وہی کہ جس نے اس کو دیکھا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو سنا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو چھوا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو چمکا ہے

وہی کہ جس نے اس کو دیکھا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو سنا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو چھوا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو چمکا ہے

وہی کہ جس نے اس کو دیکھا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو سنا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو چھوا ہے  
 وہی کہ جس نے اس کو چمکا ہے

روایت اول  
 در بیان سید الشہداء علی بن ابی طالب  
 و شہداء کرام و ائمه اطهار علیہم السلام  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء

<p>زوال دنیا کو آتش میں ہے خلقت کو جنون          ہر فرہ اس غیب کی ہر صورت فشر ہے</p>	
<p>عاشقی کی حرص پیری میں شہید ہی ترک کر          کیسا یہ شہینو کی صحبت ہو گیا جب سر سید</p>	
<p>و ایل کی تفسیر ہوئی موتے محمدؐ          بھجائیں شب قدر ہے گیسوے محمدؐ          ہے نیک مگر روت صفت خودی محمدؐ          حبس دن سے عیان ہیں خنیکوے محمدؐ          جب تک نظر آجائے نہ ابروے محمدؐ          ظاہر میں تو نازکی ہیں بازوی محمدؐ          پر ہونکا سنگ ترازوے محمدؐ          پر ہوں کے بومیں ہے رچی بوی محمدؐ          کعبہ کاشب و روزہ منہ ہوے محمدؐ          ہوں شیفتہ قامت و بجوے محمدؐ</p>	<p>ہے سورہ و اشمس اگر روے محمدؐ          جب روے محمدؐ کی نظر آئی تجھے          کم ساتھ ہوا روے نکو خوے نکو کا          ہے سرمہ کو یمن نہان دیدہ دیدیز          ماہ نو خوال سے عاشق کو نہیں عید          کس وضع اوٹھا می ہوے ہیں بارو عالم          تہا بیش بہا حسن کے بازار میں یونہی          گلگشت گاستانین پڑ ہو متل سے تم          کعبہ کی طرف منہ ہونا زون میں ہمارا          ہر نخل بیابان عرب مجھ کو ہے طوبی</p>
<p>رعوان کے لیے لے چلون سوغات شہید ہی          گر ہاتھ لگے خار و خس کوے محمدؐ</p>	

روایت دوم  
 در بیان سید الشہداء علی بن ابی طالب  
 و شہداء کرام و ائمه اطهار علیہم السلام  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء

روایت سوم  
 در بیان سید الشہداء علی بن ابی طالب  
 و شہداء کرام و ائمه اطهار علیہم السلام  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء

روایت چہارم  
 در بیان سید الشہداء علی بن ابی طالب  
 و شہداء کرام و ائمه اطهار علیہم السلام  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء  
 و در بیان احوال و مناقب و شہادت و شہداء



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

1919



[illegible][illegible]

کیا شکر و سپاس کی جو باجم و بکشت  
 دیکھا کہ بات وہ کہ سے نم نہ تہ و در  
 اس کے تھا سے ہی شہر سیدی اجڑی  
 رویت ایم  
 کروا شیان

<p>۲ وہ بریدین غیر کے بیٹھا ہوا اسٹاٹو سٹ          خوشی سے بیتہ کے پہلو ہماری کاکو سٹ          ہنوز دیکھو کیا کیا ہمیں دکھا سٹ          کٹا ہو کیسی سہیبت سے اکی نامو سٹ</p>	<p>مفتاب سے ہر بحرین جسکے ہمیشہ ہما سٹ          ہر سٹ کا جب ہے کہ وہ سستی پوش          ہر ایک شہر قان سے نظر پڑی ہے زرو          تھا ایک سال سے ارمان سواؤ کی خنکی سٹ</p>
--	---

کسی ہے وکیہ مری رنگ نرد کو وہ شوخ  
شہید می آج تو تم بھی بنا کے آج سبیت

۴۳	روایت ثانی مشتمله	۹
----	-------------------	---

<p> شعب فحوشی کا غیر تھا باعث  وان مقرر نام صلاح وقت تھا  جاء بین بواہوس کے خوب بنی  بے تکلف رہا دامن وہ شوخ  سوت کا کچھ نہ کچھ نہ یہاں نہ ہوا  غم سے آتر سے ہزار منہ میرا  شب کس رقیب سے بولا  بے خود گل گلاب بن ندے ناوان </p>	<p> یا ہوئی آپ کی حیا باعث  ہمت بین تو مجھے ہوا باعث  سیری خواری کی ہے وفا باعث  آج مجھے حجاب کنا باعث  ہوئی مرنے کی پاں ووا باعث  پوچھتی ہے ترخی بلا باعث  ہمیرا مسلمانہ کچھ کس باعث  ورنہ پوچھیں گے شش باعث </p>
--	--

[illegible]

[illegible]

رات دن ملتی ہے سچا نو نین بچا م شراب  
 کیا عجیب خلق چڑھاتی ہے با دام شراب  
 اپنی جھوٹی شے دوساری گلفام شراب  
 سو کرنے کے لیے دشمن سلام شراب  
 کیا دکھاتی ہے مجھے دیکھیے سچا م شراب  
 چین مند ان جہان لیکے مر نام شراب

تیری خدمت کی بدولت ہمیں آج پر نعمان  
چشم مجنوں کا کشتہ ہوں مری بت پر  
رنگ ہو جای ہمار بھی اگر سن سفید  
سیری انکھو نہیں تری دیکھ کے سمجھا کہ ہے  
زہن بچانہ ہے آغاز میں دستار و قیصر  
سرو یا محکمہ شرع میں شیشہ نہ یا

زہرِ حسرت سے شہید سی بجھے باطنِ ہر ذوق  
ورنہ تھی میکدہ عشقِ بینِ اقسامِ شراب

روایت نامے شماری

وہ اوتھ گئے ساتھ خریداری محبت  
ملکن ہے کلمہ عقدہ و شواری محبت  
گردون نہو اوسم اسرار محبت  
رکھتے تھے ہوا کی کرکڑ ناری محبت  
حسین و زینب یا حسین زنا ر محبت  
شاہ ابجدیہ ہے گلزار محبت

تھی جسکے سبب بروفق بازار محبت  
 نادکی جگہ قطرہ خون بھی ہر باقی  
 سینہ تھا غریب اور کوڑا خوشبو کے  
 شعلہ مری آہوں کا پری مرثیے چمکے  
 سیدہ تما فرشتوں کا زیارت کو ہمارے  
 پر بخت جگہ نو گل غنہ ان کا ہر گوشہ

[illegible]

۱۰

دین کی ہم کو نین توڑی ہوئی ہے ہم شراب  
 چاکو کو نین کی ہوئی ہے ہم شراب  
 تو ہم قدس ہے ہم شراب  
 ایک ہے ہم شراب  
 چاکو اس نے تو زیادت ہے ہم شراب  
 ہم کو اول کا ہے طوٹا ہو کر  
 یہ توڑی کی تھی تو ہم شراب

ایل لذت کو عطا ہوتی نہ بیان کیفیت  
 جو سے دیکھتے ہو گورو کا انجام شراب  
 شریعت عشق میں نہ ہر گاہ وقت  
 کجا دیکھا ہے اس راہ میں ہر گاہ شراب  
 غنہ دیکھتے ہی گم ہو جاتے شراب  
 ہر وقت نالہ سے نہی کا دارومدار  
 توں زاری سے نہی کا دارومدار  
 تھکے اپنی ہر جگہ پہنچے شراب  
 اور جو اس بار نہ پہنچے شراب

طبع پر جو شہ ہے تاکہ دوبارہ نہ کیجے  
ای شہید میاں دوسری تختہ کہیں نام نہ آئے

<p>             لطف ہو دیکھئے پلا کر اوسے یکجام شراب              بیشتر آدہ جانان سے ہو این مدہوش              فقر ثابت ہے ترجیح شیم کا مخموری سے              اس کے محفل میں ہیں تاکہ نہ عاشق کو حور              سیروشیہ کا ہو مجلس میں بنو کا یہ حال         </p>	<p>             وصل کی رات میں کیا آئی مری کام شراب              ہو گیا حق میں مری وصل کا پیغام شراب              کب یہ ممکن ہے پی صاحب سلام شراب              دور اول میں پلا دیتے ہیں پہر جام شراب              دیر میں جیسے دہرے زائر صفا نام شراب         </p>
--	--

۱۹  
 کدو بری بیکند و دلین چنانچه آن نم تراب  
 نم تراب  
 ۲۰  
 با قند و آب و کباب با نم تراب  
 با قند و آب و کباب با نم تراب  
 ۲۱  
 با قند و آب و کباب با نم تراب  
 با قند و آب و کباب با نم تراب

و کہ  
 حشمت بھری ہوئی مری تیور کو دیکھ کر  
 وہ دن گئے جنو کی مداوا کے واسطے  
 جس وفا کی قدر گرا اٹھا رسیجے  
 ای بے سلیقہ یہ بھی قرینہ ہے بزم کا  
 لے اپنے تشبہا کی خبر جلد بھر لیں  
 دوری شہید کی اپنی سوجھ کا قصور تھا  
 ہے شہرگ گلو سے بھی یان یا ر غفریب  
 منت ہے کب وہ عاشق دلگیر کا جواب  
 دیکھیں ہمارے نالہ زنجیر کا جواب  
 خود لکھیے اپنی شوق کی تحریر کا جواب  
 مصرعہ میں یار کی تصویر کا جواب  
 بیکار جس قماش ہو تیسرے کا جواب  
 مع نہ اب ہو نظم شہید کی مہی ہین ہم  
 محظہ میں لکھتے تھے غزل سیر کا جواب  
 حشمت بھری ہوئی مری تیور کو دیکھ کر  
 وہ دن گئے جنو کی مداوا کے واسطے  
 جس وفا کی قدر گرا اٹھا رسیجے  
 ای بے سلیقہ یہ بھی قرینہ ہے بزم کا  
 لے اپنے تشبہا کی خبر جلد بھر لیں  
 دوری شہید کی اپنی سوجھ کا قصور تھا  
 ہے شہرگ گلو سے بھی یان یا ر غفریب  
 منت ہے کب وہ عاشق دلگیر کا جواب  
 دیکھیں ہمارے نالہ زنجیر کا جواب  
 خود لکھیے اپنی شوق کی تحریر کا جواب  
 مصرعہ میں یار کی تصویر کا جواب  
 بیکار جس قماش ہو تیسرے کا جواب  
 مع نہ اب ہو نظم شہید کی مہی ہین ہم  
 محظہ میں لکھتے تھے غزل سیر کا جواب

وہاں پہنچا

ہر ایک کی طرف سے ایک ایک  
 کون سا کون سا کون سا  
 ہر ایک کی طرف سے ایک ایک  
 کون سا کون سا کون سا

ہر ایک کی طرف سے ایک ایک  
 کون سا کون سا کون سا  
 ہر ایک کی طرف سے ایک ایک  
 کون سا کون سا کون سا

پہنک دی ہر ایک کی طرف سے ایک ایک  
 کون سا کون سا کون سا  
 ہر ایک کی طرف سے ایک ایک  
 کون سا کون سا کون سا

ہر ایک کی طرف سے ایک ایک  
 کون سا کون سا کون سا  
 ہر ایک کی طرف سے ایک ایک  
 کون سا کون سا کون سا

قصہ عاشق کو صبح شتر تک پایا نہ بین  
 کیا شہید می سے بیان ہوا جہاں عند لیب

ہر ایک کی طرف سے ایک ایک  
 کون سا کون سا کون سا  
 ہر ایک کی طرف سے ایک ایک  
 کون سا کون سا کون سا





[illegible]

ہو شوق اور کچھ خیر کا نیا مہر عرفانی کا  
نہیں محتاج ویرانہ ہمارا پاسبانی کا  
ابھی سے پوچھنا بیجا ہے انجا الم کمانی کا  
عبث تو بے لانا لاں ہے اس گلزار فانی کا  
شبِ شتر تین بھی سو غم برا ہو بدگمانی کا

ہمارے سادہ رو کا چہرہ ہے ہر صفحہ کا  
نظر کیا آئے تجھ کو تو نیرنگ مافی کا

کہتے ہیں گل عرق ہے خدا کا حبیب کا  
گر پونہ نفع اس کے رنگ کی طیب کا  
بخشش کیا حکیم کو عہد حبیب کا  
خفا نہیں کیا عجب ہے فراہوز حبیب کا  
اوس مدرسہ میں حکم و لقب ہے ادیب کا  
اتناک خنائین ماتم ہو کشتِ نخبیب کا  
اس آرزو میں کام لے اوس سے نصیب کا

[illegible]



[illegible]

در این بر سران وقت فزون به او لازم است  
 دل این گذرد و تا کی بی یمنان سپید خصال  
 به بی یمنی می کشد کلمات عسل  
 در این بر سران وقت فزون به او لازم است  
 دل این گذرد و تا کی بی یمنان سپید خصال  
 به بی یمنی می کشد کلمات عسل

سچ ہے پور پوچھ کر تیر کم کرتا ہے توڑ  
 وصل کی تیر کا خواہاں قیہو سے ہوا  
 لاکھ دھبہ بین چال چلتا ہقدر ہوتی زور  
 میری دم تنہا دوس گلی میں شکر کا شکر تیا  
 باغ دنیا سے ملا کیا کیا نہاں آرزو  
 بیمقدرو ملت باقی نہ حاصل یہ کہو  
 ایک گل دیدار کی سرسبز باب دیو ہن بڑ  
 لاشہ کا بھی خون گرفتہ کے چاہتا ہیز  
 کچھ دنوں میں بھی جوڑی ہو سدا شکر  
 کس سے کشا کسکی سنا وقت اپنا کون  
 بیشتر طوفان گریہ سیر کا مانع نہا  
 عشق میں تعظیم کا خواہاں کسی نہ تھا  
 شکر میں بھی کم نماز جمہ کی دید ہے قضا

میرے نالوک کا بندھی سے اتر جاتا رہا  
 تیری فرقت میں مرا ہوش سہر جاتا رہا  
 آسمان شاید شب بھر ان ٹھہر جاتا رہا  
 اپنا لاشہ اوٹھو ہی سب شور مچتا رہا  
 شور از دل کی محبت مچو جاتا رہا  
 آسکے قابو میں مرے وہ سیمبر جاتا رہا  
 یا ہمارا دامن نظارہ پیر جاتا رہا  
 نامو خالی رہتے ہیں یا نامہ پیر جاتا رہا  
 جا کے تاجخ آہ کا شعلہ کبیر جاتا رہا  
 مدتوں اس کی گلی میں گناہ کرو جاتا رہا  
 نہرین بھین پایا سب اونکو دین اور جاتا رہا  
 محفل جاناں میں جس سے بے بیشتر جاتا رہا  
 می کہہ سے سوئے سجد بیشتر جاتا رہا

اول	
در ذکر تاجر شرافت و تربت هوشان	که در قفس بازمانده است هر چه جان نثاران

[illegible]





[illegible]

خون سدا گلاب کا تاج ہے زوال  
 خورشید کا تاج ہے زوال  
 خورشید کا تاج ہے زوال  
 خورشید کا تاج ہے زوال

جان ہے انعام تو لڑائی فکر بندہ باز  
 دیکھ کر سینہ زنی چہرہ خراشی اپنی  
 آہ سوزان نے بہت شیشہ گری کی مہر  
 وسعت آباد کیوں کہتی عرنا دوان

تو دکھاتا رہیں مورنگ کو نیزنگ رہا  
 بزم دشمن میں وہی شعل و فوج و جنگ رہا  
 دنیا شیشہ دل تحت منہم سنگ رہا  
 یعنی عالم بین قدم جسے دھڑا تھک رہا

گر شہید ہی کے قلم میں چوہی نقش بدیع  
 یادگار اوس سے بھی دنیا میں کارزنگ رہا

سب جہنم را در آتش تھے سب جہنم را در آتش تھے  
 سب جہنم را در آتش تھے سب جہنم را در آتش تھے  
 سب جہنم را در آتش تھے سب جہنم را در آتش تھے

خاشاک کے دل سے کوئی اوسکا مکان تھا  
 سامان وہ کیا ہے جو کہ نیا وہاں تھا  
 طلس تھا تیر تھا پریشان خف  
 چہا تھا چھیلی تھی ارغوان خف  
 کلگیر تنگ ہوئے چھاڑی وہاں تھا  
 آتش درخت طور کتھے پروخان تھا  
 جنگ رباب عود کا شور و فغان تھا  
 اکھوئیں تھا خار کوئی سہ گران تھا  
 جی شیم جو نظارہ تھا سور اگان تھا

دیر و حرم کا جبکہ جہان میں نشان تھا  
 غم غم سلیقی سے مرتب غمی بزم عشر  
 مردہ فرش بوقلمون تھا جہان تھلا  
 تھچہ تھچہ تھچہ اور ہی چھوڑو کا طاق ہیز  
 تھرا ایک گوشہ میں تھی سو ہزار شہم  
 تھیاں اگر کی سلگتی او ہر او  
 تھت تھت بزم کا ہر کو چک و بزرگ  
 پیالہ ساقی تھا دوسرے  
 شاہدہ مدد م تھا جاب

ایک دم کیسے کیا ہی نہ تھا  
 ایک دم کیسے کیا ہی نہ تھا  
 ایک دم کیسے کیا ہی نہ تھا  
 ایک دم کیسے کیا ہی نہ تھا

باریاب غلوت بمانان ہو عاشق عید نہ ک  
ایں شہر میں ہی متواری جنت میں کبٹ نفل ہو

شہرِ بھر عشق کے آزار نے سونے نہ دیا  
 نالہ کش ایک رما ایک کرانا مسیح  
 خواب میں بچکل دکھانا وہ مقرر مجھ کو  
 عیش کی شب بھی مر جو بخت کو آجانی نہیں  
 سہرے مر قد پہ کہا کئے کیا مست جو قریب  
 رشتہ بگلی ہوئی رہی ہیں کہ میری غلی ٹہ  
 سینے سونے نہ یا شام ہے اس کو شب  
 غیش غم نے رگ قرمان سے نکال لایا ہو  
 سیکھو نہ ہیں نکھتیں جو تیرے ریش میں

اسی ہی دل پر پیار نے سوئے نہ ریا  
 جان بیش مراد افسار نے سوئے نہ ریا  
 شوق کے سلالع میدانے سوئے نہ ریا  
 ایک پازیب کی آہسکائے سوئے نہ ریا  
 یاد اگر تری رہی افسار نے سوئے نہ ریا  
 ایک شب در و دل ناز نے سوئے نہ ریا  
 صبح بکرمند سے بچھو پارتے سوئے نہ ریا  
 مجبور، توفیق و سہ فخر نے سوئے نہ ریا  
 شب تھیں ساقی سرش را سوئے نہ ریا

خون غنا و کبر تمییز می شود بر سق

شعبہ پیریں پیریں

شربت و میوه خوشبو و لذیذ  
 شربت و میوه خوشبو و لذیذ

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۲  
 و کتب  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

*[Handwritten signature]*

[illegible]









کمالیہ کی شہریت حاصل کرنے کے لئے  
 ہر شخص کو اپنی قوم کی خدمت میں  
 اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰

۱	۲
۳	۴
۵	۶
۷	۸
۹	۱۰
۱۱	۱۲
۱۳	۱۴
۱۵	۱۶
۱۷	۱۸
۱۹	۲۰
۲۱	۲۲
۲۳	۲۴
۲۵	۲۶
۲۷	۲۸
۲۹	۳۰

۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰

۱۴ ۱۵ ۲۴

لا والله

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

وہ لوگوں کے لئے ہے جو کہ

چند کچھ بڑا  
جو صواب قدرت ہیں وہ کیا  
کچھ کسی شے کا نہیں نقد و کروڑ  
چلت ہیں جو بی بارہوں میں بھی ہو کر  
سختہ و رومی میں بھی ہے  
اور کسی شے کی

سجھا ہے کہ یہ دل نہیں چاہتا  
۱۰

۱۱

باز چاہتا ہے کہ یہ دل نہیں چاہتا  
۱۲

ایک دو روز کے لئے  
۱۳

دو روز کے لئے  
۱۴

۱۳	قبر عاقظہ شہیدہ کی چٹکری لین شراب ہند میں چل کر کینکے یا دیکھا شیراز کا	۱۲
ساقی غم شفیق اشک کو صبا سمجھا سنگے ناپائیدار جہان صاحب توحید بنو نچنے دکھائی دو رنگی نے تری حرف بہا اوسکے نزدیک خط اور نقشے میں کچھ نہیں دلوں پہ آؤں سے ہوس فلک میں ہم غوی پہلے دکھلائیں خریدار کو نہیں ناقص غیر کا دل نہ لگا میرے طرب خانہ یز شکل دکھلائے گا فردا ہی قیامت محکو ہو جھگڑ گیا جب شفیق رنگ فنا کا پردہ دیکھ کر چشم پر آب و دھرہ شعاع شان اے کے جلا د اہل نے مری جان بخشی کی رکھتی کیا جانیہ کیا رشک سیالہ گنا	دیدہ دل کو مرے ساغر وینا سمجھا مہر ہر دے کو ہر طہرہ کو دریا سمجھا تب دوپٹے کو ترے بین گل غنا سمجھا جو شب ہجر کو میرے شب یلہ سمجھا بہاوس قیامت جانا نکو بھی طوبی سمجھا شاہد مصر سے خالق تجھے اچھا سمجھا واوی نجد کو میں صفحہ لیل سمجھا وعدہ تپا ہے ترا مہنی مسرہ سمجھا کف روشن کو میں خاک و گرد سمجھا لب دریا وہ چہرہ آغان کا تماشا سمجھا میں دم تیغ کو تجھے بین دم عیا سمجھا گر عبادت کا نہ عازم ہوا اچھا سمجھا	۱۲
	میں تو سمجھاؤں ہزار او کو شہید می لکین	

۱۵



[illegible]

<p> فیس کاؤرے کا کہ میں دیوانہ زندہ نہیں چھپا  ناز گر نہتا شکل کھل تجھے چاہتا ہے  تو نے پوری شیریں جباری نکلی اور کہہ کن </p>	<p> دشت میں گر وید پاتا تو رخصت نہ ہوتا  حسن گر ہو تا مدد برتری صورت نہ گتا  ہستیوں میں آکے خبر و گمبیا فت نہ گتا </p>
---	--

۲۲	خترے پہلے شہید دی تو تو پہونچا نہ میں ورنہ شکل ہوتی گردا و محبت مانگتا ہے	۱۳
----	--	----

<p>             حریفیوں بوشمین آؤ کہ جام شیشے کا              دلوں کو بست نہ لشکارتی لعل شاد ویز              یہی نماز جماعت ہو رند و کی زنا بد              سچے مہال بیس نہو لگا دے اوک              کمال مجکونہ بزم شراب سے باہر              بقدر صفت بچے دیر شراب پیر مہان              نیرا جاسے کرے زخم خوردہ ایک گزند              مہی لطافت صورت وہی معاف و دلونا              نہ چھٹ کے تر سو قابو میں آئے کی مست              بلا مہیاں تھی بچے چال ہی تری ساتی         </p>	<p>             کسیکے لب کو ہے لایا پیام شیشے کا              کیا ہے سینے میں بنے مقام شیشے کا              کہ تھکتے ہیں جسکے جہدم امام شیشے کا              روان ہو میکدے میں فین عام شیشے کا              کہ تیرا بروہ ہوں ساتی غلام شیشے کا              زبان حال سے یہ ہے کلام شیشے کا              محال دلی علی التیام شیشے کا              ہمارے دل میں ہے نقشہ تمام شیشے کا              لکیریں ہیں کف نازک میں نام شیشے کا              قیامت اور بھی لایا خرام شیشے کا         </p>
--	--

[illegible]

ہونے لگا ہوتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت

ہونے لگا ہوتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت  
 شہر میں رہتا تھا کہ وہ تو بہت

<p>۲۰</p> <p>صاف آرزو ہو تم سینہ پر جان کسا              دل سے دلہ ارہے جب کی نہیں سالا              بندہ ہونے سے مر و عار ہو کر صاحب کو              بیوفانی کا گلہ آپ سے کم نہیں ہے              رشک نے نہر بنایا ہو مرا انجیات              سست نہ رہے ہوں لیکن نہ کروں پشیم</p>	<p>پری زنگ لگی ہو گاہ ہر نو کا</p> <p>ملا و صفت کرنے کو مشوقی تجب</p> <p>ہوا ہے شہید پری سا شاعر نہو کا</p> <p>رہے پید اسے غضب کینہ نہان کسا              جان سے جانان ہے چلی جان تو جانان کسا              بندگی کیجئے بین قانع فرمان کس کا              صرغیب و شکنی پر نہیں پیمان کسا              مرگ ہو وصل کی شادی غم حیران کسا              سخت کافرت سے سرو کار ہے اچان کسا</p>
---	---

<p>۲۱</p> <p>او بھلی دیا جو حق ہو کر گنت مانگتا              میری محتاجی دلیل فرط استغنا چھ              زندگانی سے بجان آیا ہوں گر شہید              مینہ کو برومی بستی کو خون نہ جانہ کر د</p>	<p>اب شہید پری سے کہ غضب خونچاک ہوشوار</p> <p>داسن یا رہی چوٹا تو گریبان کس کا</p> <p>پرفزون صفت سے کیا میں بل غرت گنتا              کیا نہ بستی مجھ کو گر مالک سے دولت مانگتا              انجو قاتل کی دعا وقت شہادت مانگتا              اگر مر ساقی دعا می ابر حمت مانگتا</p>
--	--

فصل گل کا اس قدر مہنتا صیادت  
 اک نظارہ کی تو زبردوام وقت مانگت  
 کیا ہی ہو لانا اسے اس ٹکرا میں کرنی شام  
 بین شانی مانگت جب یاد رخصت مانگت  
 لکھا میرا دل شگ دستہ تو کیا یہ مہنت مانگت  
 نقش مین جگہ کی نقصان تھا جو قیمت مانگت  
 شرم آتی تھے وگرنہ ان یون کی فہم سے مانگت  
 بیعتی اتھرتے اور پی لانا ہوں میں ہزار  
 ہم یا لیا ہے اور نہ وقت مانگت  
 ہونے کا تو نہیں زکوٰۃ میں پائے فہم سے  
 ہونے کا تو نہیں زکوٰۃ میں پائے فہم سے  
 ہونے کا تو نہیں زکوٰۃ میں پائے فہم سے  
 ہونے کا تو نہیں زکوٰۃ میں پائے فہم سے

[illegible]

جان سپهر پر مرغا دودا ہ کا  
جان سپهر پر مرغا دودا ہ کا  
جان سپهر پر مرغا دودا ہ کا

جان سپهر پر مرغا دودا ہ کا  
جان سپهر پر مرغا دودا ہ کا  
جان سپهر پر مرغا دودا ہ کا

جان سپهر پر مرغا دودا ہ کا  
جان سپهر پر مرغا دودا ہ کا  
جان سپهر پر مرغا دودا ہ کا

محبت قطع کی تھی وہ کو سون اوڑھ گیا تھے  
ابھی جو ہر کر دنگا اپنا ورنہ سچ بتا محکو  
غریق بحر ہوشیاری کو ہر دم فکر سامان ہو  
عداوت نہ جان مجھو نہ کیا ہو تجھ کو بھلا  
کیا ہجر انکی شب میں کوہ غم کو مجھ کو چور کیا  
بنا تھا نیچہ چراغ رشک نیچہ مرجان  
مراہر مصرعہ دیوان ہے اک نشانہ شکر گویا  
زمانہ نزع و دیو یک نظر جو ہر ہستی کو  
کوئی ایو حاملان عرش تھی واد لیتا ہوں  
شہید ہر قدروانی کا ہوں گرو کر کا شکر  
مجھے اک عمر سوتھا موتی کو سہیر کاران  
رسانی ایک تیر کو نام تک اس کو نہ میں  
وہ گنج ذات کیا کہ چو کا یار میں تیرا ہوں

دل اپنا شہ لہفت کا تھا ایو گل خان باندھا  
ترسی تیغ نگہ نوشورہ کیا میجر جان باندھا  
کبھی ریا کشتی مری نہ تھنے باد بان باندھا  
مغیلاں میں جو غالی ناقہ لا کر ساربان باندھا  
کہ جرا چون صبح آکر مرا ہر اسخو ان باندھا  
تر و زخمی کا جہدم او سو زخم جو چھکا باندھا  
لب شیریں کا مضمون ہوا شی شیریں باندھا  
یہ بہتان اپو عاشق عیش ابو بدگیا باندھا  
ستون اب مری نالوں نے سو لا مکا باندھا  
سجد پر خجل ماتم یار نے بہر نشان باندھا  
شب فرقت میں تو فو دیدہ گوہر نشان باندھا  
کنند آہ میں سو بارینے آسمان باندھا  
حفاظت کی التجویر طلسم دو جہان باندھا

شہید سی کثرت عیسا نسو مجھ کو خوف آتا ہے  
سفر ہے دور کا اور دوش پر یار گر ان باندھا

اس جہان سے میرے سر کو تم نہیں یادوس کا  
سعد ہوں تو بھی اپنے فائدے میں لوس کا  
بہشت تھا لوگشت کہ میں ہوا کیون نہ کشت  
عذر نہ سہی سہا جئے تو ہی ناؤس کا  
لاکھ بود و رسم میں لطف فزین دیوار کا  
کہ عادی میں سہا جئے تو ہی ناؤس کا  
دراغ خان میں تو پو کشیدہ میں جاکشت  
کیا مسکین کی سزا ہے یہ میرا  
بی دمان و بیامان کی دیکھو کشت  
تائو شتا توں کو ارمان کی دیکھو کشت  
مرا کوئی کی نہیں پتا توں کی دیکھو کشت  
دل میں نہی میں غافل میں دوس کی دیکھو کشت  
دل فندان میں بیست و سب دوس کی دیکھو کشت  
بارن میں نہی میں غافل میں دوس کی دیکھو کشت  
لہذاں میں نہی میں غافل میں دوس کی دیکھو کشت  
تو شکر دودا کو طیف کی دیکھو کشت  
بیان فندان میں نہی میں غافل میں دوس کی دیکھو کشت

۱۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے پیدا ہوتی ہے؟  
 ۲۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے فنا ہوتی ہے؟  
 ۳۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے قائم رہتی ہے؟  
 ۴۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے بڑھتی ہے؟  
 ۵۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے کم ہوتی ہے؟  
 ۶۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے سبوتا ہوتی ہے؟  
 ۷۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے جانتی ہے؟  
 ۸۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے سمجھتی ہے؟  
 ۹۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے محسوس ہوتی ہے؟  
 ۱۰۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے حرکت کرتی ہے؟  
 ۱۱۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے رکتی ہے؟  
 ۱۲۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے چلتی ہے؟  
 ۱۳۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے ٹپکتی ہے؟  
 ۱۴۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے جھٹکتی ہے؟  
 ۱۵۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے جھٹکتی ہے؟  
 ۱۶۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے جھٹکتی ہے؟  
 ۱۷۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے جھٹکتی ہے؟  
 ۱۸۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے جھٹکتی ہے؟  
 ۱۹۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے جھٹکتی ہے؟  
 ۲۰۔ کون سا کلمہ ہے جس سے ہر شے جھٹکتی ہے؟



4

میں نے اپنے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

ساقی او صفحہ تو عمری پہنچو سے کہ وہ جاوے  
چھپے کرتا ہو ان خود دلین نہ و ام آیا  
لب خاموش چپ بشکوه و شام آیا  
بات کیا صبح کا محو لاہو اگر شام آیا  
آنکھ اوٹھا دیکھ تو یہ کون لب یا تم آیا

9

10

اَلْیَاسِرِیْنِ وَالْاَرَامِیْنِ اَرَامِ اَرَامِ

روح ہے قاتل سلامت گو بدن ٹکری ہوا  
خبر جبرِ اوستے جو خستہ تن ٹکری ہوا  
کوہ کس مردانگی سے کو پہن ٹکری ہوا  
و کیفنا پزیر اور ابت پر بہن ٹکری ہوا  
بلبلوں کی حلق گل کا پیر بہن ٹکری ہوا  
غنیچہ کی چھائی چھٹی لعل عدن ٹکری ہوا  
قبر میں کیوں خود بخود میر اکفن ٹکری ہوا  
کہتے ہیں و سرات لوہا لاکہ میں ٹکری ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطاهرين  
الذين هم من آل أبي طالب  
وهم خير البشر  
أجمعين  
اللهم صل على محمد وعلى آل محمد  
وعلى أئمة الهدى من بعدي  
صلواتك وسلاماتك وبركاتك  
تكون لهم ولجميع المسلمين  
في هذا اليوم العظيم  
ومما جاء في الحديث  
أن من قرأ سورة الفاتحة  
في يوم الجمعة  
أو ليلة الجمعة  
مئة مرة  
كان له بها أجر  
عظيم  
وقد ورد في الخبر  
أن من قرأها  
مائة مرة  
في كل شهر  
كان له بها أجر  
عظيم  
وقد ورد في الخبر  
أن من قرأها  
مائة مرة  
في كل سنة  
كان له بها أجر  
عظيم  
وقد ورد في الخبر  
أن من قرأها  
مائة مرة  
في كل يوم  
كان له بها أجر  
عظيم

[illegible]

اس وقت ہوں مری ۱۲ زدیائی کا  
 ازب و عدہ ہزاروں کو ہوا زدیائی کا  
 کہیں ہونے پر غیب ہوا زدیائی کا  
 کہیں ہونے پر غیب ہوا زدیائی کا  
 کہیں ہونے پر غیب ہوا زدیائی کا  
 کہیں ہونے پر غیب ہوا زدیائی کا

یہ موقوف ہو کر رہا رہی کا  
 فقہ کی مانند ہے گزشتہ وقت کی  
 کہ اپنے دل میں نہ وہ وقت کی  
 اب نہ وہی وقت کی رہی کا  
 چون میں ہوش کی ہے زکیا کا  
 دیت طلب ہوں میں فوراً شہر کا  
 شبہ ہو سکے آپ شہر کا  
 زبان و درہن میں ہونی زیادہ کا  
 وہیں دلائیے وقت کی رہی کا

سہولت کے لئے کاجی شمشاد ملے  
 وہ زرم غیر میں کئے میں ستمل ہوا

خلوت میں کوئی کچھ عطر تا وہ شمع و  
 بی صبر ہوئے آپ شہر کی نجل ہوا

کسی عاشق کو نہ کھنا تو خدا یا تنہا  
 یار نے جب مجھے خلوت میں بلا یا تنہا  
 مجھے وحشت نے وہاں اتوں پر یا تنہا  
 غیر کو جاننے سے یار سما یا تنہا  
 کہ مجھے وحی کے مانند سنا یا تنہا  
 حسب خواہش وہ مرو پاس کیا یا تنہا  
 اپنے در پر مجھے تا صبح بجا یا تنہا  
 کہ مجھے حیران میں بھی اوس نے بجا یا تنہا  
 حریف بجا کی طرح مجھ کو اٹھا یا تنہا

سچ و غم میں اٹھ گیا سوا اوٹھا یا تنہا  
 اسے کہتے ہیں اطاعت کہ گیا میں خود  
 خضر کا قافلہ ہوش جہان میں کو ہو گم  
 کس زبان سے کروں اچھی نگہ لی شیر گم  
 معرفت غیر کے قاصد کو ملا تھا وہ چلا  
 وصل کی رات بھی کجیت جیسا تہہ تھا  
 اوس فریبی نے شب افرا غلاؤ فرما کر  
 درگزر غم کرے دشمن جان سیرا تھا  
 کزک رشک نے اوس کو درق محفل سے

گھر کو گور آپ کو مردہ میں شہر ہدی تجھا  
 یار بن بخت نے تیس رات سلا یا تنہا

ہزار مرتبہ دیکھا ستم جدالی کا  
 ہنوز جو صمد باقی ہے آشنائی کا

وہاں خندہ نف غل غلاب کشتہ ہوئی  
 گاہ غریب کوئی در بار ہوئی  
 کمال طرز نیابہ کوئی در بار ہوئی  
 کمال طرز نیابہ کوئی در بار ہوئی  
 کمال طرز نیابہ کوئی در بار ہوئی  
 کمال طرز نیابہ کوئی در بار ہوئی

کہے اندر کے دن غنیمت کا لگیا کام  
 کہے اندر کے دن غنیمت کا لگیا کام  
 کہے اندر کے دن غنیمت کا لگیا کام  
 کہے اندر کے دن غنیمت کا لگیا کام

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

۱۰ بیاض صفت اک سادہ ورق جو میر جو دیوانہ کا  
 تہتر فرقہ کی پیش نظر ہو نور عرفان کا  
 ریاض قدس گلہ سہو میر جو عطاء انور کا  
 روان ہو جو خوش گلہ کشتانیں چشمہ حیات کا  
 تہتر فرقہ گروہ صدف میں انور قطرہ میر جو شیا کا  
 زینت تاج آسمان بخشن ہو میر جو بذر خبا کا  
 کہ مرکز چار سے عالم ہے باہر میر جو ارا کا  
 جہان کیونکر بنا ہے ائمہ تصویر ان کا  
 و ما کو دام و دود کو عار ہو نصب یلیان کا  
 تماشا دیکھنا منظور ہو نیزنگ اسکان کا  
 گھر کو کیا خطر ہے لڑو گرداب عثمان کا  
 عظیم کن نمونہ ہو مری خواب پریشان کا  
 حریف اک کھلے تھا صبح خستین میر جو گان کا  
 مری تعلیم کو دی تعلیم دی تلخ سلطان کا  
 محض ہو مفت گھر بیٹھے نظارہ جو رونما کا

ید قدرت لقب ہو میری ملک گئے ہر نشان کا  
 مری باؤ نفس سے گہو پیران پر دہ غفلت  
 بہا رحسن ہر یالی مری صحن ہر کی ہے  
 سیاح ملک جانی کر میں کوشاں تگر و پور  
 دلوں میں شاعروں کے گو ہر معنی پیدا ہوں  
 نیابت اپنی بخشی سید ذیاض نے محبو  
 نہ میں سچا ہوں نہیں اس نادو خاک آب آتش سے  
 جب پناہ علم نشان میں دیکھتا ہوں تائی ہے  
 مری یہ قدم ہو تخت شاہی جس لامیت میں  
 بشر کی قالب خاکی میں گر میں جلوہ فرما ہوں  
 رہا میں دہر میں ناندیشہ آشوب سے میں  
 غرائض ابد ہوں جو حکم میری استائش  
 ہر گار و در ستا خیر ملک کو فی فلک گون  
 مری خاک قدم سے چہر خسر و استعانت لے  
 جسے کہتے ہیں سب فردوس یا میں یا غریب میرا

[illegible][illegible]

سب پر نام مبارک کا کہنے والا فرشتہ کی طرح  
 ہے پارسا ہے شریف ہے آسمان پر فرشتہ کا  
 بہت صفت گر نقش اس پر ہے عطا اللہ شریف کا  
 نہ کہت ہیں نہ فرشتہ کا کہنے والا فرشتہ کا

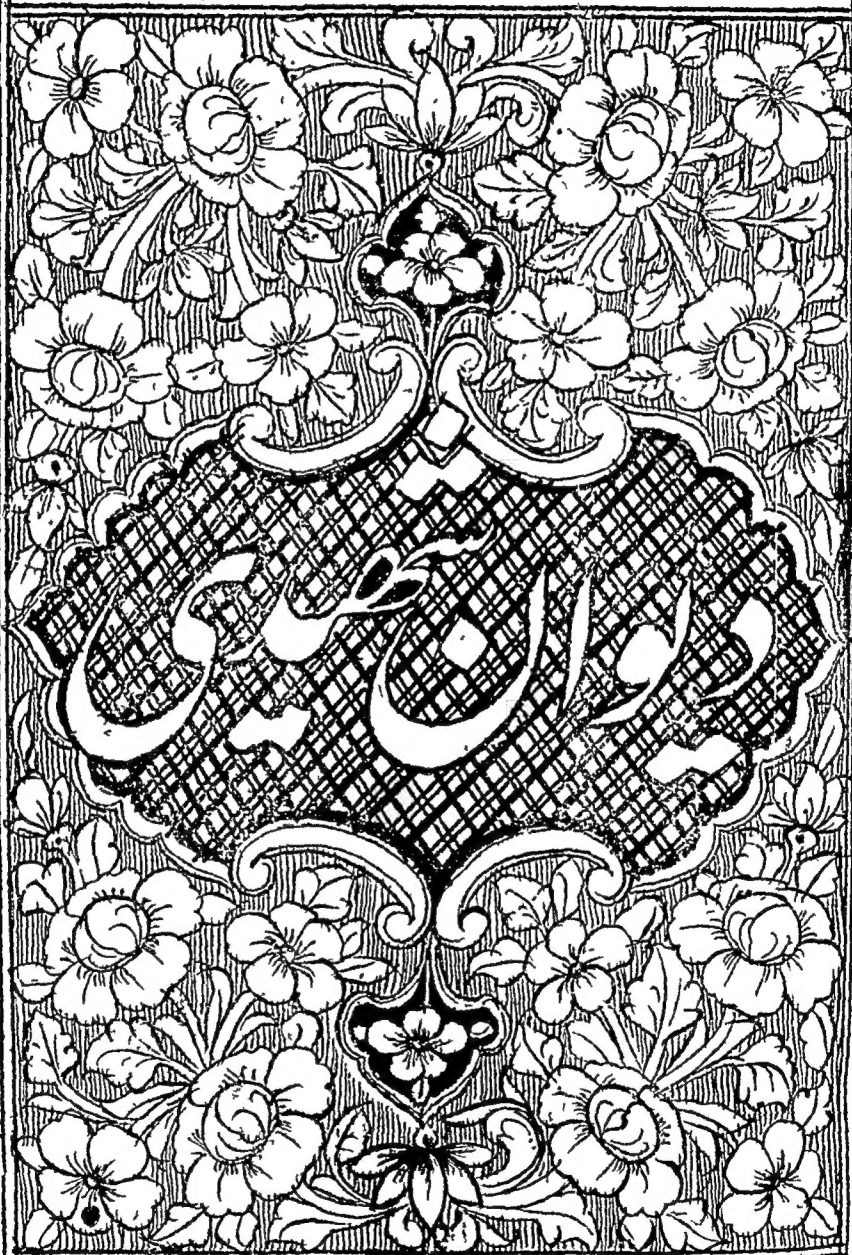
تاجا شاکا کا مختصر بیان  
 رکابہ بین میں مسکرا دھندلے دیکھو  
 اسی اندوہ سے سہارا لے کر دست و بازو دھو  
 شاد فادرا نذر قد کا دست و پا دھو  
 تری خوشی کر کے تیرا قضا کو حکم کر دے گا  
 عدو کو قضا کا حکم دے گا تیرا قضا کو حکم کر دے گا  
 محل یاقی رہا اگلے کے قول ہو کر دے گا  
 ہوا اچھا ہو گیا ہے یہ ای ہی ایمان  
 قانون سکھایا کہ الکی التیق دوم تہ کا  
 تری تو یقین سے دی زبان میں کی تو تری  
 صفحہ ہاں تک پہنچا ہوا اس سے منہ کا  
 پھینک گئے تھے تو کون کون دیوان ہوا  
 ہوا عالم میں تہ ہوا ہوا

کلمه اول در بیان این که این کتاب در بیان  
 کلمه دوم در بیان این که این کتاب در بیان  
 کلمه سوم در بیان این که این کتاب در بیان  
 کلمه چهارم در بیان این که این کتاب در بیان  
 کلمه پنجم در بیان این که این کتاب در بیان  
 کلمه ششم در بیان این که این کتاب در بیان  
 کلمه هفتم در بیان این که این کتاب در بیان  
 کلمه هشتم در بیان این که این کتاب در بیان  
 کلمه نهم در بیان این که این کتاب در بیان  
 کلمه دهم در بیان این که این کتاب در بیان





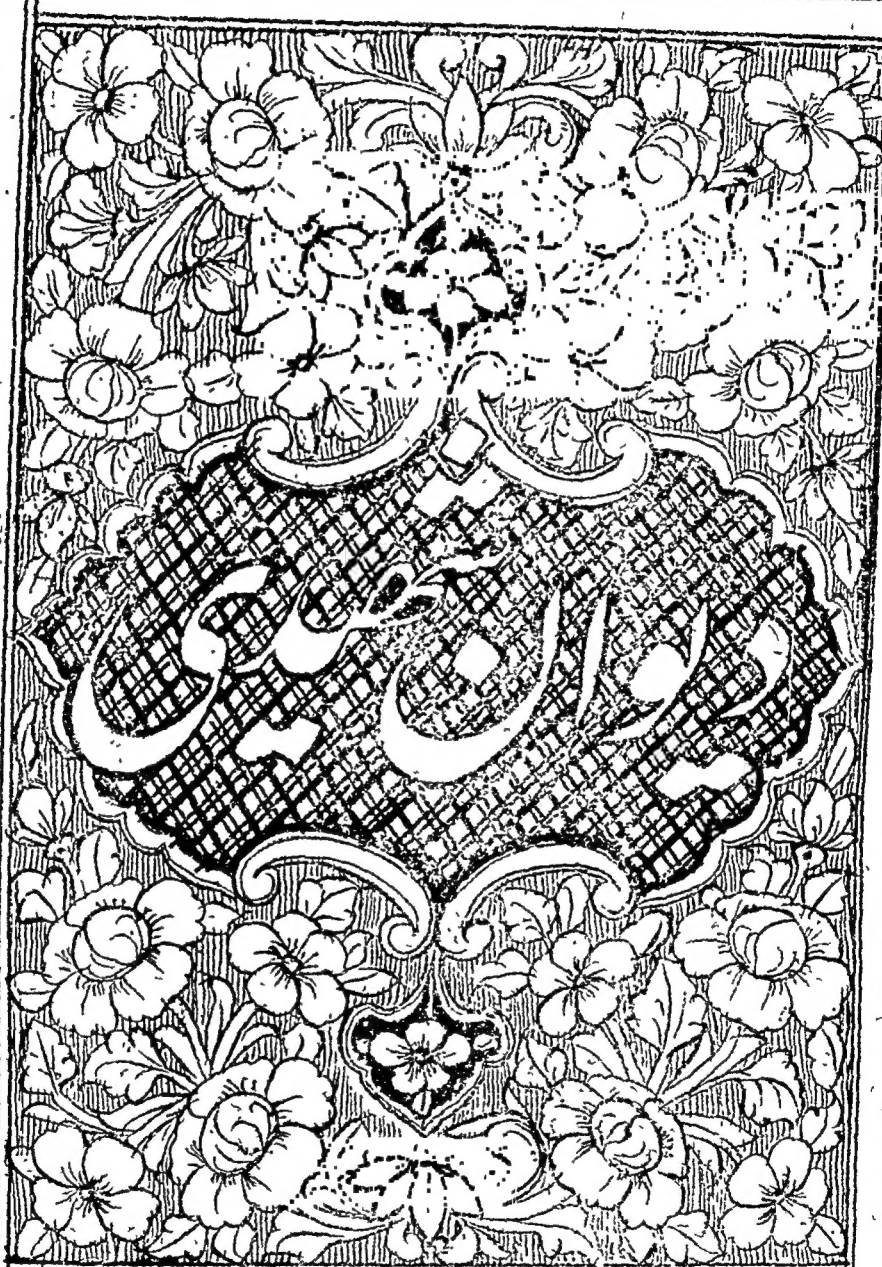
صفت مسکین و مکمل فضل و عین و



مطبع فیستونی کشتی نین لطیف بن مطهر



بسم الله الرحمن الرحيم  
بسم الله الرحمن الرحيم



سنة الف و مئتين و ثمانين و اربع  
سنة الف و مئتين و ثمانين و اربع

